العبیر

فی

قراءت امام ابن کثیرؒ

مولف

قاری نجم الصبیح التھانوی

قرأت اکیڈمی
لاھور

العبیر

فی

قراءت امام ابن کثیر

تالیف

قاری نجم الصبیح التہانوی

قرأت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423

0300 - 4785910

انتباہ

نام کتاب ------ العبیر فی قراءت امام ابن کثیر

مصنف ------ قاری نجم الصبیح التھانوی

طابع وناشر ------ قرآءت اکیڈمی' لاہور

کمپوزنگ وسرورق ------ یونیک گرافکس
پہلی منزل الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور

اصول امام ابن کثیرؒ

قاعدہ: بین السورتین بسم اللہ پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: مد متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ: میم جمع ھُمْ۔ کُمْ۔ تُمْ کے بعد کوئی حرف متحرک ہو اس میم میں بحالت وصل ضمہ کے ساتھ صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: جس ہائے کنایہ کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اس ہاء کے ضمہ اور کسرہ میں صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: جب ایک کلمہ میں پاس پاس دو ہمزہ قطعی متحرک جمع ہوں تو دوسرے ہمزہ کی بلا ادخال کے تسہیل کرتے ہیں۔

ہمزتین فی کلمتین کی قرآن مجید میں کل آٹھ صورتیں پائی جاتی ہیں۔

(۱) دونوں مفتوح جیسے جَآءَ اَحَدٌ (۲) دونوں مضموم جیسے اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ (۳) دونوں مکسور جیسے ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ (۴) اول مفتوح دوسرا مکسور جیسے شُھَدَآءَ اِذْ (۵) اول مفتوح دوسرا مضموم جیسے جَآءَ اُمَّۃً (۶) اول مضموم دوسرا مفتوح جیسے سُوْٓءُ اَعْمَالِھِمْ (۷) اول مکسور دوسرا مفتوح جیسے ھٰٓؤُلَآءِ اَھْدٰی (۸) اول مضموم دوسرا مکسور جیسے یَشَآءُ اِلٰی۔

(۱) میں ہمزۂ اولیٰ کا حذف اور ثانی میں تحقیق (۲) میں پہلے میں تسہیل کالواوٗ دوسرے میں تحقیق (۳) میں پہلے میں تسہیل کالیاء دوسرے میں تحقیق (۴) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کالیاء (۵) میں پہلے میں تحقیق، دوسرے میں تسہیل کالواوٗ (۶) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں ابدال بالواوٗ (۷) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں ابدال بالیاء (۸) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کالیاء اور ابدال بالواوٗ دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: ذال اِذْ کا ظاء میں، دال قَدْ کا تاء میں اور تاء تانیث کا دال اور طاء میں اور لام قُلْ وَ بَلْ وَھَلْ کا راء میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: فِیْمَ، بِمَ، مِمَّ، عَمَّ، لِمَ پر وقف کرنے کی حالت میں جائز ہے کہ ھاء سکتہ بڑھا کر وقف کیا جائے یا جمہور کی طرح بغیر ھاء سکتہ بھی وقف جائز ہے۔

قاعدہ: یاء اصافت کے بعد اگر ہمزۂ قطعی مفتوح ہو تو اس یاء کو حسب ذیل مواقع میں ساکن پڑھا ہے۔

لِیَبْلُوَنِیْ ءَ اَشْکُرُ — سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا — قَالَ اَحَدُھُمَا اِنِّیْ اَرٰنِیْ — وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْ — یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ — ضَیْفِیْ اَلَیْسَ — اَرِنِیْ اَنْظُرْ — لَا تَفْتِنِّیْ اَلَا — فَاتَّبِعْنِیْ اَھْدِکَ — تَرْحَمْنِیْ اَکُنْ — یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ — مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَآءَ — اور رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَۃً دو جگہ۔

اور ذیل کی ایک آیت میں خلف کے ساتھ ساکن و مفتوح پڑھا ہے۔

عِنْدِیْ اَوَلَمْ (قصص)۔

باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مکسور کے ماقبل یاء اضافت ہو تو حسب ذیل دو جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

دُعَآءِیْ اِلَّا (نوح) اٰبَآءِیْ اِبْرٰھِیْمَ (یوسف)

باقی ہر جگہ ساکن۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مضموم کے ماقبل ہو تو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے اور ہمزۂ وصل مع لام تعریف کے ماقبل ہو تو ہر جگہ مفتوح۔ اور بلا لام تعریف کے ہمزۂ وصل کے ماقبل ہو تو حسب ذیل چھ لفظوں میں مفتوح، باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

اَخِی اشْدُدْ — اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ — نَفْسِی اذْھَبْ — ذِکْرِی اذْھَبَا — قَوْمِی اتَّخَذُوْا — مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ۔

اور اگر یاء اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہو تو حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھا ہے۔

مَحْیَایَ — اَیْنَ شُرَکَآءِیَ — مِنْ وَّرَآءِیَ وَکَانَتْ — فَقَالَ مَا لِیَ (نمل) وَمَا لِیَ لَا اَعْبُدُ (یٰسین)

اور وَلِیَ دِیْنِ میں خلف ہے۔

باقی ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل یاءات زائدہ کو وقف و وصل میں پڑھتے ہیں اور حذف نہیں کرتے ہیں۔

یَأْتِ لَا تَکَلَّمُ (ہود) حَتّٰی تُؤْتُوْنِ (یوسف) اَلْمُتَعَالِ (رعد) تَقَبَّلْ دُعَاءِ (ابراھیم) لَئِنْ اَخَّرْتَنِ (اسراء) اَنْ یَّهْدِیَنْ (کہف) اَنْ یُّؤْتِیَنِ (کہف) اَنْ تُعَلِّمَنِ (کہف) مَا کُنَّا نَبْغِ (کہف) اِنْ تَرَنِ (کہف) اَتُمِدُّوْنَنِ (نمل) فِیْهِ وَالْبَادِ (حج) کَالْجَوَابِ (سبا) اَلْجَوَارِ (شوریٰ) اِتَّبِعُوْنِ، اَلتَّلَاقِ، اَلتَّنَادِ (مومن) اَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ) اَلْمُنَادِ (ق) یَدْعُ الدَّاعِ، اِلَی الدَّاعِ (قمر) یَسْرِ، بِالْوَادِ، اَکْرَمَنِ، اَهَانَنِ (فجر)۔

❖❖❖❖❖

ضروری نوٹ

اگر آپ صرف روایت بزی کو پڑھنا چاہیں تو جن کلمات کے آگے بزی کا نام ہے ان کلمات کو اور جن کلمات کے آگے کسی کا نام نہیں ہے صرف ان کلمات کو پڑھیں اور جن کلمات کے آگے قنبل کا نام لکھا ہوا ہے انہیں چھوڑ دیں۔ اسی طرح اگر قنبل کی روایت پڑھنا چاہتے ہیں تو اس کا عکس کر لیں اگر دونوں راویوں کو پڑھنا مقصود ہو تو پھر تمام کلمات پڑھیں۔

قواعد قنبل

پہلے چار قواعد میں بزی کے موافق ہیں۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین کی جو آٹھ صورتیں قواعد بزی میں گزری ان میں پہلی تین صورتوں میں جن میں ہمزتین کی حرکت متفق ہوتی ہے پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے میں تسہیل کرتے ہیں اور جائز ہے کہ دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدلا جائے۔ اور باقی پانچ وجھوں میں قنبل بزی کی طرح ہیں۔ لیکن ہٰٓؤُلَآءِ اِنْ اور اَلْبِغَآءِ اِنْ میں جو تیسری روایت ہمزۂ ثانیہ کو یاء مکسورہ سے بدلنے کی تھی وہ قنبل کے لیے نہیں ہوگی۔

قاعدہ: اِذْ، قَدْ، تاء تانیث ساکنہ اور قُلْ ھَلْ وَبَلْ کے ادغاموں میں مثل بزی کے ہیں۔

قاعدہ: یاء اضافت اگر ہمزۂ قطعی مفتوح کے ماقبل ہو تو:

اَرِنِیْ اَنْظُرْ ۔ لَا تَفْتِنِّیْ اَلَا ۔ فَاتَّبِعْنِیْ اَھْدِکَ ۔ تَرْحَمْنِیْ اَکُنْ ۔ اَوْزِعْنِیْ اَنْ ۔ لِیَبْلُوَنِیْ ءَ اَشْکُرُ ۔ سَبِیْلِیْ اَدْعُوْ ۔ اِنِّیْ اَرٰنِیْ اَعْصِرُ ۔ اِنِّیْ اَرٰنِیْ اَحْمِلُ ۔ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ ۔ یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ ۔ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۔ مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَآءَ ۔ اور آل عمران اور مریم میں اِجْعَلْ لِّیْ اٰیَۃً ۔ اور سورۂ ہود و احقاف میں وَلٰکِنِّیْ اَرٰکُمْ اور زخرف میں تَحْتِیْ اَفَلَا ۔ اور ہود میں فَطَرَنِیْ اَفَلَا اور اِنِّیْ اَرٰکُمْ ۔ اور قصص میں عِنْدِیْ اَوَلَمْ، کی یاءات کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔ البتہ قصص میں عِنْدِیْ اَوَلَمْ میں خلف ہے۔

اور یاء اضافت ہمزۂ قطعی مضمومہ سے ماقبل کو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے اور ہمزۂ قطعی مکسورہ سے ماقبل کو دُعَآءِیْ اِلَّا اور اٰبَآءِیْ اِبْرٰھِیْمَ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

اور لام تعریف سے ماقبل ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور منفرد ہمزۂ وصل کے ماقبل ہر جگہ ساکن پڑھا ہے البتہ حسب ذیل پانچ جگہ مفتوح

پڑھتے ہیں:

طٰہٰ میں اَخِی اشْدُدْ- نَفْسِی اذْھَبْ- ذِکْرِی اذْھَبَا- اعراف میں اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ- صف میں مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ-

اور جب یاء اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہوتو ساکن پڑھتے ہیں البتہ ذیل کی پانچ جگہ مفتوح پڑھتے ہیں-مَحْیَایَ (انعام) اَیْنَ شُرَکَآءِیَ (فصلت) مِنْ وَّرَآءِیَ وَکَانَتِ (مریم) فَقَالَ مَالِیَ (نمل) وَمَالِیَ لَا (یٰسین)-

قاعدہ: قنبل کے لئے تمام وہی شمار سمجھئے جو آپ نے بزی کے بیان میں پڑھا نیز یہ بھی وصلاً وقفاً ان یاءات کو پڑھتے ہیں البتہ سورۂ یوسف میں وَمَنْ یَّتَّقِ میں وصلاً وقفاً اثبات یاء صرف قنبل کے لئے ہے اور سورۂ فجر میں بِالْوَادِ میں بحالت وصل بلا خلف کے اور بحالت وقف' خلف کے ساتھ اثبات یاء ہے اور یوسف میں نَرْتَعِ میں وقف ووصل دونوں حالتوں میں اثبات یاء بالخلف ہے-

کتاب پڑھنے سے قبل یہ نکات ذہن نشین کرلیں

۱- ہم نے اس کتاب میں ان کلمات کو بیان کیا ہے جو امام مکی نے روایت حفص سے مختلف پڑھے ہیں-

۲- میم جمع میں ابن کثیر مکی کے لئے صلہ ہے جو قرآن میں بکثرت وارد ہے اس کو ہم نے ذکر نہیں کیا ہے اور جہاں کہیں کسی قراءت کے ذیل میں میم جمع کا کوئی کلمہ آیا ہے تو ہم نے اس صلہ کو واؤ سے ظاہر کیا ہے جیسے ءَ اَنْذَرْتَھُمُوْ

۳- ہمزتین فی کلمۃ وکلمتین ان کی تشریح وتوضیح ان سے متصل کلمے کے آگے لکھ دی گئی ہیں- اسی طرح اور کوئی کلمہ جو وضاحت کا محتاج ہوگا اس کی وضاحت اس کے فوراً بعد کی گئی ہے-

❖❖❖❖❖❖

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الفاتحۃ:

مَلِكِ- السِّرَاطَ- سِرَاطَ (قنبل)-

پارہ (1) الٓـم

سورۃ البقرۃ:

فِيْهِ (وصلاً)- ءَ اَنْذَرْتَهُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- عٓ- وَمَا يُخَادِعُوْنَ- يُكَذِّبُوْنَ- السُّفَهَآءُ وَلَا (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا واؤ سے ابدال)- فِيْهِ (دونوں)- عٓ- ثُمَّ اِلَيْهِ- عٓ- اِنِّيَ اَعْلَمُ- هٰؤُلَآءِ اِنْ (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل-بزی)- هٰؤُلَآءِ يْنْ (ہمزہ ثانیہ کا یاء مدہ سے ابدال) یا هٰؤُلَآءِ اِنْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-قنبل)- اِنِّيَ اَعْلَمُ- فِيْهِ (وصلاً)- فَتَلَقّٰى اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهِ كَلِمٰتٌ- عَلَيْهِ (وصلاً)- عٓ- اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ- عٓ- وَّلَا تُقْبَلُ مِنْهَا- عٓ- مَا فِيْهِ- هُزُؤًا- عٓ- فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ- عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ٥ اَفَتَطْمَعُوْنَ- مَا عَقَلُوْهُ- عٓ- لَا يَعْبُدُوْنَ- تَظَّاهَرُوْنَ- تَفْدُوْهُمُوْ- عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ٥ اُولٰٓئِكَ- عٓ- وَ اَيَّدْنٰهُ- الْقُدْسِ- اَنْ يُّنْزِلَ

اللّٰہُ – وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ – ع۱۱ – لِّجَبْرِیْلَ – یَدَیْہٖ – وَجَبْرِیْلَ – وَمِیْکَآئِیْلَ – لَمَنِ اشْتَرٰہُ – ع۱۲ – اَنْ یُّنَزَلَ عَلَیْکُمُوْ – اَوْ نَنْسَئْھَا – تَجِدُوْہُ – ع۱۳ – فِیْہٖ – ع۱۴ – عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ – بَیْتِیَ – وَاَرْنَا – ع۱۵ – وَلَقَدِ اصْطَفَیْنٰہُ – بَنِیْہٖ – شُھَدَآءَ اِذْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – لِبَنِیْہٖ – اَمْ یَقُوْلُوْنَ – قُلْ ءَ اَنْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – ع۱۶ –

پارہ (2) سیقول

مَنْ یَّشَآءُ وِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواوٌ) یا اِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – سِرَاطٍ (قنبل) – عَلٰی عَقِبَیْہِ (وصلاً) – ع۱۷ – فَاذْکُرُوْنِیَ اَذْکُرْکُمُوْ – ع۱۸ – اِلَیْہٖ – عَلَیْہٖ – مَابَیَّنّٰہُ – ع۱۹ – خُطْوٰتِ (بزی) – عَلَیْہٖ – اِیَّاہُ – فَمَنُ اضْطُرَّ – عَلَیْہِ (وصلاً) – ع۲۱ – لَیْسَ الْبِرُّ – مِنْ اَخِیْہٖ – اِلَیْہٖ – عَلَیْہِ (وصلاً) – ع۲۲ – فِیْہِ الْقُرَانُ – فَلْیَصُمْہُ (وصلاً) – ع۲۳ – الْبِیُوْتَ (دونوں) – فِیْہٖ (وصلاً) – عَلَیْہٖ – ع۲۴ – فَلَارَفَثٌ وَّلَا فُسُوْقٌ – وَاذْکُرُوْہُ – عَلَیْہٖ (دونوں) – اِلَیْہٖ – فِی السَّلْمِ – خُطُوٰتِ (بزی) – ع۲۵ – مَاجَآءَتْہُ – فِیْہٖ (دونوں) – اُوْتُوْہُ – فِیْہٖ – یَشَآءُ وِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواوٌ) یا

اِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ بِسَرَاطٍ (قنبل)۔ ع ۲۶ ۱۰۔ فِیْہِ (دونوں)۔
مِنْہُ۔ لَاَعْنَتَکُمْ (ہمزہ میں تسہیل وتحقیق حالین میں۔ دونوں وجوہ بزی)
۔ع ۲۷ ۱۱۔ مُّلٰقُوْہُ (وصلاً)۔ ع ۲۸ ۱۲۔ هُزُوًا۔ ع ۲۹ ۱۳۔ لَاتُضَآرَّ۔
مَآاٰتَیْتُمُوْ۔ خِطْبَةِ النِّسَآءِ یَوْ (ہمزہ ثانیہ کا یاء سے ابدال)۔
فَاحْذَرُوْہُ (وصلاً)۔ ع ۳۰ ۱۴۔ قَدْرُہُ (دونوں)۔ وَّصِیَّةً۔ ع ۳۱ ۱۵۔
فَیُضٰعِّفُہُ۔ وَیَبْصُطُ (بزی)۔ وَیَبْسُطُ (قنبل)۔ وَاِلَیْہِ۔
مِنْہُ۔ اصْطَفٰهُ۔ فِیْہِ۔ ع ۳۲ ۱۶۔ مِنْہُ۔ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْہُ۔ غَرْفَةً۔
مِنْہُ۔

پارہ (3) تلک الرسل

وَ اَیَّدْنٰہُ۔ الْقُدُسِ۔ ع ۳۳ ۱۔ لَا بَیْعَ فِیْہِ وَلَا خُلَّةَ وَلَا شَفَاعَةَ
۔ع ۳۴ ۲۔ کَیْفَ نُنْشِرُھَا۔ رَبِّ اَرِنِیْ۔ ع ۳۵ ۳۔ وَاللّٰہُ یُضٰعِّفُ۔
عَلَیْہِ۔ بِرُبْوَةٍ۔ اُکُلَھَا۔ فِیْہِ۔ ع ۳۶ ۴۔ وَلَا تَّیَمَّمُوْا (بزی)۔
مِنْہُ۔ بِاٰخِذِیْہِ۔ فِیْہِ (وصلاً)۔ مِنْہُ۔ وَنُکَفِّرُ۔ یَحْسِبُھُمُ
الْجَاھِلُ۔ ع ۳۷ ۵۔ وَاَنْ تَصَّدَّقُوْا۔ فِیْہِ۔ ع ۳۸ ۶۔ فَاکْتُبُوْہُ
(وصلاً)۔ مِنْہُ۔ مِنَ الشُّھَدَآءِ یَنْ (ہمزہ ثانیہ کا یاء سے ابدال)۔
فَتُذَکِّرَ۔ الشُّھَدَآءُ وِذَا (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو) یا اِذَا (ہمزہ ثانیہ

میں تسہیل)۔ اَنْ تَکْتُبُوْهُ۔ تِجَارَةً۔ حَاضِرَةً۔ فَرُهُنٌ۔ ع۳۹۔ اَوْتُخْفُوْهُ۔ فَيَغْفِرْ لِمَنْ۔ وَيُعَذِّبْ مَّنْ (ادغام واظہار دونوں وجوہ)۔ اِلَيْهِ۔ ع۴۰۔

سورۃ اٰل عمران:

يَدَيْهِ۔ عَلَيْهِ۔ مِنْهُ۔ فِيْهِ (وصلاً)۔ ع۱۔ مَنْ يَّشَآءُ وِنَّ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواؤ) یا اِنَّ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ وَجْهِيَ لِلّٰهِ۔ ءَ اَسْلَمْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع۲۔ فِيْهِ۔ مِنَ الْمَيْتِ (وصلاً)۔ الْمَيْتِ۔ اَوْتُبْدُوْهُ۔ ع۳۔ وَكَفَلَهَا۔ زَكَرِيَّآءُ (تینوں)۔ ع۴۔ نُوْحِيْهِ۔ مَايَشَآءُ وِذَا (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواؤ) یا اِذَا (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ وَنُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ۔ اَنِّيَ اَخْلُقُ۔ فِيْهِ۔ فِيْ بُيُوْتِكُمُوْ۔ فَاعْبُدُوْهُ (وصلاً)۔ هٰذَا سِرَاطٌ (قنبل)۔ ع۵۔ فِيْهِ۔ فَنُوَفِّيْهِمُوْ۔ نَتْلُوْهُ۔ ع۶۔ فِيْهِ۔ هَاَنْتُمُوْ (قنبل)۔ اتَّبَعُوْهُ۔ ع۷۔ ءَ اَنْ يُّؤْتٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ يُؤَدِّيْهِ۔ تَاْمَنْهُ (دونوں)۔ عَلَيْهِ۔ لِتَحْسِبُوْهُ۔ تَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ۔ وَلَا يَاْمُرُكُمُوْ اَنْ۔ ع۸۔ ءَ اَقْرَرْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ تَبْغُوْنَ۔ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ مِنْهُ

(وصلاً)— عٓ —

پارہ (4) لن تنالوا

اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰةُ — فِیْہٖ — حَجُّ الْبَیْتِ — اِلَیْہٖ — اِلٰی صِرَاطٍ (قنبل) — عٓ — وَلَا تَّفَرَّقُوْا (بزی) — عٓ — وَمَا تَفْعَلُوْا — فَلَنْ تُکْفَرُوْہُ (وصلاً) — فَاَھْلَکَتْہُ (وصلاً) — ھَاَنْتُمُوْ (قنبل) — لَایَضِرْکُمُوْ — عٓ — مُّضَعَّفَةً — اَنْ تَلْقَوْہُ — وَلَقَدْ کُنْتُمُوْ تَّمَنَّوْنَ (تاء مشددہ - بالخلف - بزی) — فَقَدْ رَاَیْتُمُوْہُ — عٓ — عَلٰی عَقِبَیْہٖ — وَکَآئِنْ — قُتِلَ مَعَہٗ — عٓ — مَالَمْ یُنْزِلْ بِہٖ — فِیْ بُیُوْتِکُمُوْ — عٓ — بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ — مِّمَّا تَجْمَعُوْنَ — وَمَاْوٰہُ — وَلَا تَحْسِبَنَّ — عٓ — وَلَا یَحْسِبَنَّ — عَلَیْہٖ — وَلَا یَحْسِبَنَّ — بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ — عٓ — لَیُبَیِّنُنَّہٗ — وَلَایَکْتُمُوْنَہٗ فَنَبَذُوْہُ — لَایَحْسِبَنَّ — فَلَا یَحْسِبُنَّھُمُوْ — عٓ — وَقُتِّلُوْا — عٓ —

سورۃ النساء:

تَسَّآءَلُوْنَ — مِنْہُ — فَکُلُوْہُ — السُّفَھَآ اَمْوَالَکُمُ (ہمزہ اولیٰ کا حذف - بزی - قصر و توسط) — السُّفَھَآءَ اَمْوَالَکُمُ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا السُّفَھَآءَ اَمْوَالَکُمُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل قنبل) — مِنْہُ

(پہلا) يُوْصِىْ بِهَا — اَبَوٰهُ — وَّوَرِثَهٗ اَبَوٰهُ — وَلِاَبَوَيْهِ — ع — (دونوں) —
يُدْخِلْهُ (دونوں) — ع — فِى الْبُيُوْتِ — وَالَّذٰنِّ — بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ — فِيْهِ — مِنْهُ — النِّسَآءِ اِلَّا (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل ۔ بزی) —
النِّسَآءِ يِلَّا (ہمزہ ثانیہ کا یاء مدہ سے ابدال) یا النِّسَآءِ اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں
تسہیل ۔ قنبل) — ع —

پارہ (5) والمحصنت

مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل ۔ بزی) — مِنَ النِّسَآءِ يِلَّا (ہمزہ
ثانیہ کا یاء مدہ سے ابدال) یا مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ۔ قنبل) —
وَاَحَلَّ لَكُمُوْ — ع — تِجَارَةً — نُصْلِيْهِ — عَنْهُ — وَسَلُوا
اللّٰهَ — عَاقَدَتْ — ع — حَسَنَةً يُّضَعِّفْهَا — مِنْ لَّدُنْهُ — ع —
اَوْجَا اَحَدٌ (قصر و مد کے ساتھ ۔ ہمزہ اولیٰ کا حذف ۔ بزی) اَوْجَآءَ اٰحَدٌ
(ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا اَوْجَآءَ اَحَدٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ۔
قنبل) — فَتِيْلًا ۝ انْظُرْ (وصلاً) — ع — هٰؤُلَآءِ يَهْدٰى (ہمزہ ثانیہ کا
یاء سے ابدال) — عَنْهُ (وصلاً) — فَرُدُّوْهُ — ع — اَنُ اقْتُلُوْا —
اَوُاخْرُجُوْا — مَافَعَلُوْهُ — سِرَاطًا (قنبل) — ع — نُؤْتِيْهِ — ع —
وَلَا يُظْلَمُوْنَ — الْقُرَانَ — وَلَوْ رَدُّوْهُ — فِيْهِ (وصلاً) — ع — عَلَيْهِ

وَلَعَنَہٗ۔ مِنْہٗ۔ ع ۱۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ تَّوَفّٰھُمُ (بزی)۔ ع ۱۴۔ ھَاَنْتُمُوْ (قنبل)۔ ع ۱۶۔ نُؤْتِیْہِ۔ ع ۱۷۔ یُدْخَلُوْنَ۔ ع ۱۸۔ اَنْ یَّصَّالَحَا ۔ ع ۱۹۔ نُزِّلَ۔ اُنْزِلَ۔ وَقَدْ نُزِّلَ۔ ع ۲۰۔ فِی الدَّرْکِ۔

پارہ (6) لا یحب اللہ

اَوْتُخْفُوْہُ۔ نُؤْتِیْھِمُوْ۔ ع ۲۱۔ اَنْ تُنْزِلَ۔ اَرْنَا اللّٰہَ۔ وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ۔ فِیْہِ۔ مِنْہُ (وصلاً)۔ وَمَا قَتَلُوْہُ۔ بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ (وصلاً)۔ عَنْہُ۔ ع ۲۲۔ مِنْہُ (وصلاً)۔ ع ۲۳۔ اِلَیْہِ۔ مِنْہُ۔ اِلَیْہِ۔ سِرَاطًا (قنبل)۔ ع ۲۴۔

سورۃ المائدۃ:

اِنْ صَدُّوْکُمُوْ۔ وَلَا تَّعَاوَنُوْا (بزی)۔ فَمَنُ اضْطُرَّ۔ عَلَیْہِ۔ ع ۱۔ وَاَرْجُلِکُمُوْ۔ اَوْجَا اَحَدٌ (قصرومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف۔بزی)۔ اَوْجَآءَ اٰحَدٌ (ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال بالمد) یا اَوْجَآءَ اَحَدٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ مِنْہُ (وصلاً)۔ ع ۲۔ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ ع ۳۔ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ۔ ع ۴۔ یَدِیَ اِلَیْکَ۔ اِنِّیَ اَخَافُ۔ اَخِیْہِ (دونوں)۔ ع ۵۔ عَلَیْہِ (وصلاً)۔ فَخُذُوْہُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْہُ۔

لِلسُّحتِ – ع – عَلَیۡہِ – وَالۡجُرُوۡحُ – یَدَیۡہِ – فِیۡہِ – یَدَیۡہِ –
فِیۡہِ (وصلاً) – یَدَیۡہِ – عَلَیۡہِ – فِیۡہِ – وَ اَنُ احۡکُمۡ – ع – یَقُوۡلُ
الَّذِیۡنَ – یُؤۡتِیۡہِ – ع – هزُؤًا (دونوں) – عَلَیۡہِ – السُّحُتَ
(دونوں) – بَلۡ یَدَہٗ – وَالۡبَغۡضَآءَ اِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – ع –
فَعَلُوۡہٗ (وصلاً) – اِلَیۡہِ – ع –

پارہ (7) واذا سمعوا

فَاجۡتَنِبُوۡہٗ – ع – فَجَزَآءٌ مِثۡلِ – مِنۡہٗ (وصلاً) – اِلَیۡہِ – ع – عَنۡ
اَشۡیَآءَ اِنۡ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – حِیۡنَ یُنۡزَلُ الۡقُرَانُ – عَلَیۡہِ –
اسۡتُحِقَّ (اعادہ کے وقت اُسۡتُحِقَّ) – ع – الۡقُدۡسِ – اَنۡ یُنۡزِلَ –
اِنِّیۡ مُنۡزِلُهَا – ع – ءَ اَنۡتَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – وَاُمِّیَ اِلٰهَیۡنِ –
لِیَ اَنۡ – اَنُ اعۡبُدُوا اللّٰہَ – عَنۡہٗ (وصلاً) – ع –

سورۃ الانعام:

فَلَمَسُوۡہٗ – عَلَیۡہِ – وَلَوۡ جَعَلۡنٰہٗ مَلَكًا لَّجَعَلۡنٰہٗ – وَلَقَدُ
اسۡتُهۡزِئَ – ع – اِنِّیَ اَخَافُ – عَنۡہٗ – الۡقُرَانُ – اَئِنَّكُمۡ (ہمزہ
ثانیہ میں تسہیل) – ع – اَنۡ یَّفۡقَهُوۡہٗ – عَنۡہٗ (دونوں) – وَلَا
نُكَذِّبُ – وَنَكُوۡنُ – عَنۡہٗ – ع – اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ – ثُمَّ اِلَیۡہِ –

عَلَیْہِ - اَنْ یُّنْزِلَ - بِجَنَاحَیْہِ - یُضْلِلْہُ (وصلاً) - یَجْعَلْہُ -

عَلٰی سِرَاطٍ (قنبل) - بَلْ اِیَّاہُ - اِلَیْہِ - ع ١٠ - اِنَّہٗ - فَاِنَّہٗ - ع ١٢ -

فِیْہِ - ثُمَّ اِلَیْہِ - ع ١٣ - اِذَا جَا اَحَدَکُمُ (قصر ومد کے ساتھ - ہمزہ اولیٰ کا

حذف - بزی) اِذَا جَآءَ اَحَدَکُمُ (ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا اِذَا

جَآءَ اَحَدَکُمُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - تَوَفَّتْہُ - لَئِنْ اَنْجَیْتَنَا -

قُلِ اللّٰہُ یُنَجِّیْکُمُوْ - بَعْضِ نُ انْظُرْ (وصلاً) - ع ١٤ - وَاتَّقُوْہُ

(وصلاً) - اِلَیْہِ - لِاَبِیْہِ - اِنِّیْ اَرٰکَ - وَجْھِیَ - مَالَمْ

یُنْزِلْ - ع ١٥ - دَرَجٰتِ مَنْ نَّشَآءُ وِنَّ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو)

یا اِنَّ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - وَزَکَرِیَّآءَ - اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل)

عَلَیْہِ - ع ١٦ - یَجْعَلُوْنَہٗ - یُبْدُوْنَھَا وَیُخْفُوْنَ - اَنْزَلْنٰہُ - یَدَیْہِ -

اِلَیْہِ - بَیْنَکُمُوْ - ع ١٧ - الْمَیْتِ (دونوں) - وَجَاعِلُ الَّیْلِ -

فَمُسْتَقِرٌّ - مِنْہُ (دونوں) - مُتَشَابِہٍ نُنْظُرُوْا (وصلاً) - اُنْظُرُوْا

(ابتداء میں) - ع ١٨ - فَاعْبُدُوْہُ (وصلاً) - دَارَسْتَ - اِنَّھَا - ع ١٩ -

پارہ (8) ولواننا

مَافَعَلُوْہُ - اِلَیْہِ - وَلِیَرْضَوْہُ - اَنَّہٗ مُنْزَلٌ - وَتَمَّتْ

کَلِمَاتُ - عَلَیْہِ (دونوں) - وَقَدْ فُصِّلَ - مَاحُرِّمَ - اِلَیْہِ

(وصلاً)– لَّیَضِلُّوْنَ– عَلَیْہِ وَ اِنَّہٗ– عؑ– فَاَحْیَیْنٰہُ– ضَیِّقًا–
کَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ– وَھٰذَا سِرَاطُ– (قنبل)– وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمُوْ
– عؑ– مَافَعَلُوْہُ– عَلَیْہِ (وصلاً)– تَّمِیْتَۃٌ– فِیْہِ– قَتَّلُوْا– عؑ–
اُکُلُہٗ– یَوْمَ حِصَادِہٖ– خُطُوٰتِ (بزی)– وَمِنَ الْمَعَزِ– عَلَیْہِ
اَرْحَامُ (دونوں)– شُھَدَآءَ اِذْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)– عؑ– اَنْ
تَکُوْنَ– فَمَنُ اضْطُرَّ– فَتُخْرِجُوْہُ– عؑ– تَذَّکَّرُوْنَ–
سِرَاطِیْ (قنبل)– فَاتَّبِعُوْہُ (وصلاً)– فَتَّفَرَّقَ (بزی)– عؑ–
اَنْزَلْنٰہُ– فَاتَّبِعُوْہُ– اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل)– قَیِّمًا– فِیْہِ– عؑ–

سورۃ الاعراف:

مِّنْہُ– تَذَّکَّرُوْنَ– عؑ– مِنْہُ– سِرَاطَکَ (قنبل)– عؑ–
بِالْفَحْشَآءِ یَتَقَوَّلُوْنَ (وصلاً– ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء)– وَّ
ادْعُوْہُ– وَیَحْسِبُوْنَ– عؑ– مَالَمْ یُنْزِلْ– فَاِذَا جَا اَجَلُھُمُوْ
(قصر ومد کے ساتھ– ہمزہ اولیٰ کا حذف– بزی)– فَاِذَا جَآءَ اجَلُھُمُوْ
(ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا جَآءَ اَجَلُھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل–
قنبل)– ھٰؤُلَآءِ یَضَلُّوْنَا (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء)– عؑ– اَنَّ لَعْنَۃَ
اللّٰہِ (بزی)– تِلْقَآ اَصْحٰبِ (بزی– قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا

حذف)- تِلْقَاءَ اَصْحٰبِ (ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا تِلْقَاءَ اَصْحٰبِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-قنبل)- ع- بِرَحْمَةٍ نُدْخُلُوْا (وصلاً)- اُدْخُلُوْا (ابتدا کرتے وقت)- مِنَ الْمَآءِ يَوْ (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالیاء)- فَصَّلْنٰهُ- نَسُوْهُ- ع- وَادْعُوْهُ- الرِّيْحَ نُشُرًا- سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ- تَذَّكَّرُوْنَ- ع- اِنِّيَ اَخَافُ- فَكَذَّبُوْهُ- فَاَنْجَيْنٰهُ- ع- بَصْطَةً (بزی)- بَسْطَةً (قنبل)- فَاَنْجَيْنٰهُ- ع- بُيُوْتًا- ءَاِنَّكُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- فَاَنْجَيْنٰهُ- ع- بِكُلِّ سِرَاطٍ (قنبل)- ع-

پارہ (9) قال الملا

اَوْ اَمِنَ- ع- اَنْ لَّوْ نَشَاءُ وَصَبْنٰهُمُوْ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواؤ)- مَعِيْ- عَصَاهُ- ع- اَرْجِئْهُ وَ اَخَاهُ- هِيَ تَّلَقَّفُ (بزی)- هِيَ تَلَقَّفُ (قنبل)- ءَ ءَامَنْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- بزی)- فِرْعَوْنُ وَءَ امَنْتُمُوْ (وصلاً ہمزہ اولیٰ کا ابدال بالواؤ اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) ءَءَ امَنْتُمُوْ (اور اعادہ کے وقت ہمزہ اولیٰ بالتحقیق اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل) مَكَرْتُمُوْهُ- ع- سَنَقْتُلُ- ع- بَلِغُوْهُ- فِيْهِ- ع- لِاَخِيْهِ- اَرْنِيْ اَنْظُرْ- وَلٰكِنُ انْظُرْ- اِنِّيَ اصْطَفَيْتُكَ- بِرِسَالَتِيْ-

لَا يَتَّخِذُوْهُ - يَتَّخِذُوْهُ - ع۱۷ - اِتَّخَذُوْهُ - مِنْۢ بَعْدِيَ

اَعَجِلْتُمُوْ (وصلاً یاء مفتوح) - اَخِيْهِ - اِلَيْهِ (وصلاً) - ع۱۸/۸ - مَنْ

تَشَآءُ وَّنْتَ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواؤ) - وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ

- ع۱۹ - وَاتَّبِعُوْهُ - اِذِ اسْتَسْقٰهُ - ع۲۰/۱۰ - وَسَلْهُمُوْ - مَعْذِرَةً -

عَنْهُ - يَاْخُذُوْهُ (وصلاً) - مَا فِيْهِ (وصلاً) - اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ -

مَا فِيْهِ - ع۲۱ - اٰتَيْنٰهُ - لَرَفَعْنٰهُ - هَوٰهُ (وصلاً) - عَلَيْهِ - اَوْتَتْرُكْهُ

يَلْهَثْ ذٰلِكَ (وصلاً بالاظہار) - فَادْعُوْهُ - ع۲۲/۱۲ - وَنَذَرُهُمُوْ -

السُّوْٓءُ وِنْ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواؤ) یا اِنْ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل -

ابتداء میں ہمزہ بالتحقیق) - ع۲۳/۱۳ - قُلُ ادْعُوْا - طَيْفٌ - الْقُرَانُ - ع۲۴/۱۴ -

سورۃ الانفال:

اِذْ يَغْشَاكُمُ النُّعَاسُ - مِّنْهُ وَيُنْزِلُ - فَذُوْقُوْهُ - وَمَاْوٰهُ -

مِنْهُ - مُوَهِّنٌ كَيْدَ الْكٰفِرِيْنَ - وَاِنَّ اللّٰهَ - ع۲/۱۶ - وَلَا تَّوَلَّوْا

(بزی) عَنْهُ - اِلَيْهِ - ع۳/۱۷ - مِنَ السَّمَآءِ يوِئْتِنَا (ہمزہ ثانیہ میں ابدال

بالیاء) - ع۴/۱۸ -

پارہ (10) واعلموا

بِالْعِدْوَةِ (دونوں) - مَنْ حَيِيَ (بزی) - ع۵/۱ - وَلَا تَّنَازَعُوْا

(بزی)– عَلٰی عَقِبَیْہِ– اِنِّیْ اَرٰی– اِنِّیْ اَخَافُ– ع[6]–
وَلَاتَحْسِبَنَّ– ع[8]– وَاِنْ تَكُنْ– ضُعْفًا– فَاِنْ تَكُنْ – ع[9]– اِلَّا
تَفْعَلُوْهُ– ع[10]–

سورۃ التوبۃ:

فَاَجِرْهُ– ثُمَّ اَبْلِغْهُ– ع[1]– اَئِمَّةَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)– اَنْ
تَخْشَوْهُ– ع[2]– مَسْجِدَ اللّٰهِ (اول)– مِّنْهُ– اَوْلِيَآءَ اِنْ (ہمزہ
ثانیہ میں تسہیل)– ع[3]– اِنْ شَآءَ اِنَّ اللّٰهَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل وصلاً اور
ابتداء میں ہمزہ بالتحقیق)– ع[4]– عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ– يُضَاهُوْنَ–
يَضِلُّ– سُوْٓءُ وَعْمَالِهِمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواؤ)– ع[5]– وَلَا
تَضُرُّوْهُ– اِلَّا تَنْصُرُوْهُ– عَلَيْهِ وَ اَيَّدَهُ– ع[6]– قُلْ هَلْ
تَّرَبَّصُوْنَ (لام ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ– بزی)–
اِلَيْهِ– ع[7]– اَنْ يُّرْضُوْهُ– اَنْ تُنْزَلَ– اِنْ يُّعْفَ– تُعَذَّبْ
طَآئِفَةٌ– ع[8]– مَا وَعَدُوْهُ– ع[10]– مَعِىْ عَدُوًّا– ع[11]– عَلَيْهِ–

پارہ (11) یعتذرون

السُّوْٓءِ– ع[12]– عَنْهُ– مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ– اِنَّ صَلٰوتِكَ–
مُرْجَئُوْنَ– فِيْهِ (تینوں)– اِلَّا اَنْ تُقَطَّعَ– ع[13]– عَلَيْهِ–

وَالْقُرَانِ - لِاَبِیْہٖ - اِیَّاہُ (وصلاً) - مِنْہُ (وصلاً) - اتَّبَعُوْہُ -

تَزِیْغُ - اِلَیْہِ (وصلاً) - ع ۱۴/۳ - زَادَتْہُ - عَلَیْہِ (دونوں) - ع ۱۶/۵ -

سورۃ یونس علیہ السلام:

فَاعْبُدُوْہُ (وصلاً) ج اَفَلَا تَذَّكَّرُوْنَ ○ اِلَیْہِ مَرْجِعُكُمُوْ - ضِئَآءً ا

(قنبل) - ع ۱/۶ - عَنْہُ - بِقُرَانٍ - اَوْ بَدِّلْہُ (وصلاً) - لِیَ اَنْ - اِنِّیَ

اَخَافُ - وَلَا اَدْرٰكُمُوْ - فِیْمَا فِیْہِ - عَلَیْہِ - ع ۲/۷ - مَتَاعُ

الْحَیٰوۃِ - اَنْزَلْنٰہُ - مَنْ یَّشَآءُ وِلٰی (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواوٗ) یا اِلٰی

(ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - سِرَاطٍ (قنبل) - قِطْعًا - ع ۳/۸ - مِنَ

الْمَیْتِ - الْمَیْتَ - لَّا یَهَدِّیْ - الْقُرَانُ - یَدَیْہِ - فِیْہِ - افْتَرٰہُ

(وصلاً) - ع ۴/۹ - وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمُوْ - اِذَا جَا اَجَلُهُمُوْ (بزی - قصرو

مد کے ساتھ - ہمزہ اولیٰ کا حذف) - اِذَا جَآءَ اجَلُهُمُوْ (ہمزہ ثانیہ کا الف

سے ابدال) یا اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - ع ۵/۱۰ -

وَاِلَیْہِ - مِّنْہُ - ع ۶/۱۱ - مِنْہُ مِنْ قُرَانٍ - فِیْہِ (وصلاً) - شُرَكَآءَ اِنْ

(وصلاً - ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - فِیْہِ - ع ۱۲ - اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا - فَكَذَّبُوْہُ

فَنَجَّیْنٰہُ - عَلَیْہِ - ع ۸/۱۳ - فَعَلَیْہِ - وَاَخِیْہِ - بِیُوْتًا - بِیُوْتُكُمُوْ -

لِیَضِلُّوْا - ع ۹/۱۴ - فِیْہِ - فَسَلِ الَّذِیْنَ - قُلُ انْظُرُوْا -

نُنَجِّ - ع١٠ - ١٢٥

سورة هود عليه السلام:

مِّنْهُ - اِلَيْهٖ - وَاِنْ تَّوَلَّوْا (نون ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ - بزی) - فَاِنِّيَ اَخَافُ - مِنْهُ (وصلاً) - ع١ -

پارہ (12) وما من دابة

مِنْهُ (وصلاً) - وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ - مَسَّتْهُ - عَلَيْهٖ - افْتَرٰهُ (وصلاً) - وَيَتْلُوْهُ - مِّنْهُ (دونوں) - يُضَعَّفُ - اَفَلَا تَذَّكَّرُوْنَ - ع٢ - اَنِّيَ لَكُمُوْ - اِنِّيَ اَخَافُ - فَعَمِيَتْ - عَلَيْهٖ - اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا - وَلٰكِنِّيَ اَرٰكُمُوْ (بزی) - اَفَلَا تَذَّكَّرُوْنَ - وَاِلَيْهٖ - افْتَرٰهُ (وصلاً) - ع٣ - عَلَيْهٖ - مِنْهُ (وصلاً) - مَنْ يَّاْتِيْهٖ - يُّخْزِيْهٖ - عَلَيْهٖ - اِذَا جَا اَمْرُنَا (بزی - قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) اِذَا جَآءَ اٰمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ - مُجْرٰهَا - يٰبُنَيِّ ارْكَبْ مَّعَنَا - يٰبُنَيِّ ارْكَبْ مَعَنَا (بزی - وجہ ثانی - بالاظہار) - وَيٰسَمَآءُ وَقْلِعِيْ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو) - فَلَا تَسْئَلَنَّ - اِنِّيَ (دونوں) - ع٤ - عَلَيْهٖ - اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا - فَطَرَنِيَ اَفَلَا (وصلاً یاء مفتوح - بزی) -

اِلَیْہِ۔ عَلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ فَاِنْ تَّوَلَّوْا (نون ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تا مشددہ۔ بزی)۔ وَلَمَّا جَا اَمْرُنَا (بزی۔قصر ومد کے ساتھ۔ ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ وَلَمَّا جَآءَ آمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال) یا وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ ع۔ فَاسْتَغْفِرُوْہُ (وصلاً)۔ اِلَیْہِ (دونوں)۔ مِنْہُ۔ فَلَمَّا جَا اَمْرُنَا (بزی۔قصر ومد کے ساتھ۔ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ فَلَمَّا جَآءَ آمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ اِنَّ ثَمُوْدَا۔ ع۔ اِلَیْہِ۔ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ (مدوقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل۔ بزی)۔ وَمِنْ وَّرَآءِ یَسْحٰقَ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ یَعْقُوْبُ۔ ءَ اَلِدُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ قَدْ جَا اَمْرُ (بزی۔قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ قَدْ جَآءَ آمْرُ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا قَدْ جَآءَ اَمْرُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ اِلَیْہِ (وصلاً)۔ فَاسْرِ۔ اِلَّا امْرَاَتُکَ۔ فَلَمَّا جَا اَمْرُنَا (بزی۔قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ فَلَمَّا جَآءَ آمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ ع۔ اِنِّیَ اَرٰکُمُوْ (بزی)۔ وَّ

اِنِّیَ اَخَافُ – اَصَلَوٰاتُکَ – مَانَشٰٓؤُا وِنَّکَ (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواؤ – وصلاً) یا اِنَّکَ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – مِنْهُ – عَنْهُ (وصلاً) – عَلَیْهِ – وَاِلَیْهِ – شِقَاقِیَ اَنْ – اِلَیْهِ (وصلاً) – اَرَهْطِیَ اَعَزُّ – وَاتَّخَذْتُمُوْهُ – مَنْ یَّاْتِیْهِ – یُّخْزِیْهِ – وَلَمَّا جَا اَمْرُنَا (بزی - قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) – وَلَمَّا جَآءَ اٰمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) – ع۸ – لَمَّا جَا اَمْرُ (بزی - قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) – لَمَّا جَآءَ اٰمْرُ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا لَمَّا جَآءَ اَمْرُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) – یَوْمَ یَاْتِیْ (حالین میں اثبات یاء) لَا تَّکَلَّمُ (بزی) – سَعِدُوْ – ع۹ – فِیْهِ (وصلاً) – مِّنْهُ – وَاِنْ کُلًّا لَّمَا – فِیْهِ – وَاِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ – فَاعْبُدْهُ – عَلَیْهِ (وصلاً) – عَمَّا یَعْمَلُوْنَ – ع۱۰ –

سورۃ یوسف علیہ السلام:

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرَانًا – الْقُرَانَ – لِاَبِیْهِ – یٰاَبَهْ (وقفاً) – قَالَ یٰبُنَیِّ – ع۱۱ – اٰیٰتٌ – وَاَخُوْهُ – مُبِیْنُ نِاقْتُلُوْا (وصلاً) – اَوِاطْرَحُوْهُ – وَاَلْقُوْهُ – یَلْتَقِطْهُ – اَرْسِلْهُ – نَرْتَعِ (بزی) – نَرْتَعِیْ (قنبل کے لئے حالین میں اثبات وحذف) – وَنَلْعَبْ –

لَيَحْزُنُنِيَ اَنْ – عَنْهُ غٰفِلُوْنَ – اَنْ يَّجْعَلُوْهُ – اِلَيْهٖ –
يٰبُشْرٰيَ – وَ اَسَرُّوْهُ – وَشَرَوْهُ – وَكَانُوْا فِيْهٖ – ع ١٢ –
اشْتَرٰاهُ – مَثْوٰهُ – اٰتَيْنٰهُ – هَيْتُ لَكَ – رَبِّيَ اَحْسَنَ –
وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – الْمُخْلِصِيْنَ – ع ١٣ –
وَقَالَتُ اخْرُجْ – فِيْهِ (وصلاً) – اِلَيْهِ (وصلاً) – عَنْهُ – ع ١٤ – اَرٰنِيْ
(دونوں) – مِنْهُ (وصلاً) – اٰبَآءِ يَ اِبْرٰهِيْمَ – ءَ اَرْبَابٌ (ہمزہ ثانیہ
میں تسہیل) – اِلَّا اِيَّاهُ (وصلاً) – فِيْهٖ – ع ١٥ – اِنِّيَ اَرٰى – الْمَلَاُ
وَفْتُوْنِيْ (ہمزہ ثانیہ کا واؤ سے ابدال) – لَّعَلِّيَ اَرْجِعُ – دَاْبًا –
فَذَرُوْهُ – فِيْهِ (دونوں) – ع ١٦ – فَسَلْهُ – عَلَيْهِ – لَمْ اَخُنْهُ –

پارہ (13) وما ابریٔ

بِالسُّوْٓءِ اِلَّا (مدوقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل - بزی) یا بِالسُّوِّ اِلَّا
ابدال وادغام کے ساتھ - بزی) بِالسُّوْٓءِ يَلَّا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال)
یا بِالسُّوْٓءِ اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) – اَسْتَخْلِصْهُ – حَيْثُ
نَشَآءُ – ع – وَجَآءَ اِخْوَةُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – عَلَيْهِ – عَنْهُ
اَبَاهُ – لِفِتْيَتِهٖ – عَلَيْهِ – اَخِيْهِ – حِفْظًا – حَتّٰى تُؤْتُوْنِيْ (حالین
میں اثبات یاء) – اٰتَوْهُ – عَلَيْهِ (دونوں) – عَلَّمْنٰهُ – ع ٨ – اِلَيْهِ

اَخَاہُ۔ اِنِّیَ اَنَا۔ اَخِیْہِ۔ وِعَاۤءِ یَخِیْہِ (دونوں کلمات میں ہمزہ ثانیہ کا یاء سے ابدال)۔ اَخَاہُ۔ دَرَجٰتٍ مَّنْ۔ ع۔ فَلَمَّا اسْتَایَسُوْا (بزی) مِنْہُ۔ اَبِیَ اَوْ۔ وَسَلِ الْقَرْیَۃَ۔ عَیْنٰہُ۔ وَاَخِیْہِ۔ وَلَا تَایَسُوْا (بزی)۔ اِنَّہٗ لَا یَایَسُ (بزی)۔ عَلَیْہِ۔ وَاَخِیْہِ۔ قَالُوْا اَئِنَّکَ۔ اِنَّہٗ مَنْ یَّتَّقِیْ (قنبل۔ حالین میں اثبات یاء)۔ فَاَلْقُوْہُ۔ ع۔ اَلْقٰہُ۔ اِنِّیَ اَعْلَمُ۔ اِلَیْہِ۔ اَبَوَیْہِ (دونوں)۔ یٰاَبَہْ (وقفاً)۔ لِّمَا یَشَاۤءُ وِنَّہٗ (وصلاً۔ ہمزہ ثانیہ کا واؤ سے ابدال) یا اِنَّہٗ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ نُوْحِیْہِ۔ عَلَیْہِ۔ ع۔ وَکَاۤئِنْ۔ رِجَالًا یُّوْحٰی۔ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ۔ حَتّٰی اِذَا اسْتَایَسَ۔ قَدْ کُذِّبُوْا۔ فَنُنْجِیْ۔ یَدَیْہِ۔ ع۔

سورۃ الرعد:

تُسْقٰی۔ فِی الْاُکُلِ۔ ءَاِذَا کُنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ءَاِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ عَلَیْہِ۔ ھَادِیْ (وقفاً اثبات یاء)۔ ع۔ الْمُتَعَالِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ یَدَیْہِ۔ مِنْ وَّالِیْ (وقفاً اثبات یاء)۔ کَفَّیْہِ۔ فَاہُ۔ وَمِمَّا تُوْقِدُوْنَ عَلَیْہِ۔ ع۔ عَلَیْہِ۔ اِلَیْہِ۔ عَلَیْہِ۔ وَاِلَیْہِ۔ قُرَانًا۔ اَفَلَمْ یَایَسِ (بزی)۔ ع۔ وَلَقَدْ

اسْتُهْزِئَ - زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا - مِنْ هَادِيْ (وقفاً اثبات یاء) - مِنْ وَّاقِيْ (وقفاً اثبات یاء) - اُكُلُهَا - اِلَيْهِ (دونوں) - اَنْزَلْنٰهُ - وَلَا وَاقِيْ (وقفاً اثبات یاء) - ع ۱۱ - الْكَافِرُ - ع ۱۲ -

سورۃ ابراهیم علیه السلام:

اَنْزَلْنٰهُ - اِلٰى سِرَاطٍ (قنبل) - ع ۱ - اِلَيْهِ - ع ۲ - وَمَا كَانَ لِيْ - اُكُلُهَا - خَبِيْثَةٍ نُجْتُثَّتْ - مَا يَشَآءُ ۝ - ع ۳ - وَلَمْ تَرَ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو وصلاً - ابتداً اَلَمْ) - لِيَضِلُّوْا - لَا بَيْعَ فِيْهِ وَلَا خِلٰلَ ۝ - اللّٰهُ الَّذِيْ - مَا سَاَلْتُمُوْهُ (وصلاً) - ع ۵ - اِنِّيَ اَسْكَنْتُ - وَتَقَبَّلْ دُعَآءِيْ (بزی: حالین میں اثبات یاء) - ع ۶ - وَلَا تَحْسِبَنَّ - فَلَا تَحْسِبَنَّ - ع ۷ -

سورۃ الحجر:

وَقُرَانٍ -

پاره (14) ربما

رُبَّمَا - مَا تَنَزَّلُ (بزی) الْمَلٰٓئِكَةُ - فِيْهِ - اِنَّمَا سُكِرَتْ - ع ۱ - فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ (وصلاً) - ع ۲ - خَلَقْنٰهُ - فِيْهِ - الْمُخْلِصِيْنَ - هٰذَا سِرَاطٌ (قنبل) - ع ۳ - وَّعِيُوْنٍ نُدْخُلُوْهَا

(وصلاً) ابتدأ اُدْخُلُوْهَا ـ عِبَادِیَ اِنِّیَ اَنَا ـ عَلَیْہِ ـ تُبَشِّرُوْنِّ ـ ع ـ فَلَمَّا جَا اٰلَ (بزی ـ قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) ـ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا جَآءَ اٰلَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ـ قنبل) ـ فِیْہِ ـ فَاسْرِ ـ اِلَیْہِ ـ وَجَا اَھْلُ (بزی ـ قصر ومد کے ساتھ ـ ہمزہ اولیٰ کا حذف) ـ وَجَآءَ اٰھْلُ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا وَجَآءَ اَھْلُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ـ قنبل) ـ ع ـ بِیُوْتًا ـ وَالْقُرَانَ ـ اِنِّیَ اَنَا ـ الْقُرَانَ ـ ع ـ

سورۃ النحل:

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْہُ (وصلاً) ـ یُنْزِلُ ـ بٰلِغِیْہِ ـ ع ـ مِنْہُ (دونوں) ـ فِیْہِ ـ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٍ ـ مِنْہُ (دونوں) ـ فِیْہِ ـ اَفَلَا تَذَّکَّرُوْنَ ـ تَدْعُوْنَ ـ ع ـ اَنُ اعْبُدُوا اللّٰہَ ـ لَا یُھْدٰی ـ عَلَیْہِ ـ فِیْہِ ـ اِذَا اَرَدْنٰہُ ـ ع ـ یُّوْحٰی ـ فَسَلُوْا ـ ع ـ فَاِلَیْہِ ـ ع ـ فَاِذَا جَا اَجَلُھُمُوْ (بزی ـ قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) فَاِذَا جَآءَ اٰجَلُھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل ـ قنبل) ـ فِیْہِ وَھُدًی ـ ع ـ مِنْہُ ـ بِیُوْتًا ـ فِیْہِ ـ ع ـ فِیْہِ ـ وَمَنْ رَّزَقْنٰہُ ـ مِنْہُ ـ مَوْلٰہُ ـ

يُوَجِّهْهُ – عَلٰى سِرَاطٍ (قنبل) – ع١٠ – مِنْ بُيُوتِكُمُوْ – بِيُوتًا –
يَوْمَ ظَعْنِكُمُوْ – ع١١ – تَذَّكَّرُوْنَ – فِيهِ – بَاقِيْ (وقفاً اثبات یاء) –
الْقُرَانَ – ع١٣ – بِمَا يُنْزِلُ – الْقُدْسِ – اِلَيْهِ – ع١٤ – فَكَذَّبُوْهُ –
اِيَّاهُ – فَمَنُ اضْطُرَّ – ع١٥ – اِجْتَبٰهُ وَهَدٰهُ – اِلٰى سِرَاطٍ
(قنبل) – وَاٰتَيْنٰهُ – فِيهِ (دونوں) – فِيْ ضِيْقٍ – ع١٦ –

پارہ (15) سبحٰن الذی

سورۃ بنی اسراء یل:

وَجَعَلْنٰهُ – كَمَا دَخَلُوْهُ – الْقُرَانَ – ع١ – فَصَّلْنٰهُ – اَلْزَمْنٰهُ –
يَلْقٰهُ – مَحْظُوْرًا ۝ نُنْظُرْ (وصلاً اور ابتداً اُنْظُرْ) – ع٢ – اِلَّا اِيَّاهُ –
اُفَّ – ع٣ – خِطَآءً – بِالْقُسْطَاسِ – عَنْهُ – سَيِّئَةً – ع٤ –
الْقُرَانِ – يُسَبِّحُ – الْقُرَانَ – اَنْ يَّفْقَهُوْهُ – فِي الْقُرَانِ –
مَسْحُوْرًا ۝ نُنْظُرْ (وصلاً اور ابتداً اُنْظُرْ) – ءَاِذَا كُنَّا (ہمزہ ثانیہ میں
تسہیل) – ءَاِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – ع٥ – قُلُ ادْعُوا – فِي
الْقُرَانِ – ع٦ – قَالَ ءَاَسْجُدُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – لَئِنْ
اَخَّرْتَنِيْ (حالین میں اثبات یاء) – وَرَجِلِكَ – اِلَّا اِيَّاهُ (وصلاً) –
اَنْ نَّخْسِفَ – اَوْ نُرْسِلَ – اَنْ نُّعِيْدَكُمُوْ فِيهِ – فَنُرْسِلَ –

فَنُغْرِقَكُمُوْ ــ ع ۷ ــ خَلْفَكَ ــ ع ۸ ــ قُرَانَ (دونوں) ــ مِنَ الْقُرَانِ ــ ع ۹ ــ الْقُرَانِ (دونوں) ــ حَتّٰى تُفَجِّرَ لَنَا كِسَفًا ــ قَالَ سُبْحَانَ ــ ع ۱۰ ــ ءَاِذَا كُنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) ــ ءَاِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) ــ فِيْهِ (وصلاً) ــ ع ۱۱ ــ فَسَلْ ــ هٰؤُلَآءِ اِلَّا (بزی۔ مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل) ــ هٰؤُلَآءِ يـلَّا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا هٰؤُلَآءِ اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل) ــ فَاَغْرَقْنٰهُ ــ اَنْزَلْنٰهُ ــ وَقُرَانًا فَرَقْنٰهُ ــ وَنَزَّلْنٰهُ ــ قُلُ ادْعُوا اللّٰهَ اَوُ ادْعُوا ــ وَكَبِّرْهُ ــ ع ۱۲ ــ

سورة الكهف:

عِوَجًا ٥ قَيِّمًا (بغیر سکتہ) ــ مِّنْ لَّدُنْهُ ــ فِيْهِ ــ ع ۱ ــ تَزَّاوَرُ ــ مِّنْهُ (وصلاً) ــ ع ۲ ــ وَتَحْسِبُهُمُوْ ــ ذِرَاعَيْهِ ــ وَلَمُلِّئْتَ ــ مِّنْهُ ــ قُلُ رَبِّيَ اَعْلَمُ ــ ع ۳ ــ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ (حالین میں اثبات یاء) ــ هَوٰهُ ــ ع ۴ ــ اُكْلَهَا ــ مِّنْهُ ــ ثُمُرٌ ــ مِّنْهُمَا ــ بِرَبِّيَ اَحَدًا ــ اِنْ تَرَنِيْ (حالین میں اثبات یاء) ــ رَبِّيَ اَنْ يُّؤْتِيَنِيْ (حالین میں اثبات یاء) ــ بِثُمُرِهٖ ــ كَفَّيْهِ ــ بِرَبِّيَ اَحَدًا ــ عُقُبًا ــ ع ۵ ــ اَنْزَلْنٰهُ ــ وَيَوْمَ تُسَيَّرُ الْجِبَالُ ــ فِيْهِ ــ ع ۶ ــ الْقُرَانِ ــ قِبَلًا ــ هُزُؤًا ــ يَدٰهُ (وصلاً) اَنْ

یَّفْقَهُوْهُ- لِمُهْلَكِهِمُوْ- ع۸- لِفَتٰهُ (دونوں)- وَمَا اَنْسٰنِيْهِ- نَبْغِيْ (حالین میں اثبات یاء)- اٰتَيْنٰهُ- وَعَلَّمْنٰهُ- اَنْ تُعَلِّمَنِيْ (حالین میں اثبات یاء)- مَعِيْ- مِنْهُ- ع۹- مَعِيْ صَبْرًا- زَاكِيَةً-

پارہ (16) قال الم اقل

مَعِيْ صَبْرًا- لَتَخِذْتَ- عَلَيْهِ (دونوں)- اَبَوٰهُ- مِّنْهُ- عَلَيْهِ- ع۱۰- مِنْهُ- وَ اٰتَيْنٰهُ- فَاتَّبَعَ- جَزَآءُ الْحُسْنٰى- ثُمَّ اتَّبَعَ- بِمَا لَدَيْهِ- ثُمَّ اتَّبَعَ- يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ- مَامَكَّنَنِيْ فِيْهِ- الصُّدُفَيْنِ- عَلَيْهِ- اَنْ يَّظْهَرُوْهُ- دَكًّا- ع۱۱- اَوْلِيَآءَ اِنَّا (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- يَحْسَبُوْنَ- هُزُؤًا- ع۱۲-

سورۃ مریم علیہا السلام:

زَكَرِيَّآءَ اِذْ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- مِنْ وَّرَآءِ يَ وَكَانَتْ- وَاجْعَلْهُ- يٰزَكَرِيَّآءُ وِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواؤ) یا اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- عُتِيًّا- بِوَالِدَيْهِ- عَلَيْهِ- ع۱- اِنِّيَ اَعُوْذُ- فَحَمَلَتْهُ- مُتُّ- نِسْيًا- مَنْ تَحْتَهَا- تَسَّاقَطْ- اِلَيْهِ (وصلاً)- قَوْلُ الْحَقِّ- فِيْهِ- وَاَنَّ اللّٰهَ- فَاعْبُدُوْهُ (وصلاً)-

هٰذَا صِرَاطٌ (قنبل)۔ ع۲۔ لِاَبِيْهِ۔ يٰاَبَتِ (وقفاً)(دونوں)۔
سِرَاطًا (قنبل)۔ يٰاَبَتِ۵ (وقفاً)(دونوں)۔ اِنِّیْٓ اَخَافُ۔ ع۳۔
مُخْلِصًا۔ وَنَادَيْنٰهُ۔ وَقَرَّبْنٰهُ۔ اَخَاهُ۔ وَرَفَعْنٰهُ۔ يُدْخَلُوْنَ۔
فَاعْبُدْهُ۔ ع۴۔ ءَاِذَا مَامِتُّ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ اَوَلَا يَذَّكَّرُ۔
خَلَقْنٰهُ۔ جُثِيًّا۔ عُتِيًّا۔ صُلِيًّا۔ جُثِيًّا۔ مُقَامًا۔ ع۵۔ مِنْهُ۔
اٰتِيْهِ۔ يَسَّرْنٰهُ۔ ع۶۔

سورۃ طٰهٰ:

الْقُرَانَ۔ اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ۔ لَعَلِّیْٓ اٰتِيْكُمُوْ۔ اِنِّیْٓ اَنَا۔ طُوٰی
(حالین میں کھڑے زبر سے)۔ اِنَّنِیْٓ اَنَا۔ هٰوٰهُ۔ وَلِیَ۔ ع۱۔ اَخِیَ (وصلاً
یاء مفتوحہ) اشْدُدْ۔ وَاَشْرِكْهُ۔ فِيْهِ (دونوں)۔ يَاْخُذْهُ۔ لِنَفْسِیَ
(وصلاً یاء مفتوحہ) ۝ اذْهَبْ۔ فِیْ ذِكْرِیَ (وصلاً یاء مفتوحہ) ۝ اذْهَبَا۔
فَاْتِيٰهُ۔ مِهَادًا۔ ع۲۔ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ۔ سِوًی۔ فَيَسْحَتَكُمُوْ۔
اِنْ هٰذَانِّ۔ اِلَيْهِ۔ يَمِيْنِكَ تَّلَقَّفْ (بزی)۔ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
(قنبل)۔ قَالَ ءَاٰمَنْتُمُوْ (بزی۔ ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔
عَلَيْهِ۔ ع۳۔ اَنِ اسْرِ۔ فِيْهِ۔ عَلَيْهِ۔ بِمَلْكِنَا۔ ع۴۔ عَلَيْهِ۔
اَلَّا تَتَّبِعَنِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ لَنْ تُخْلِفَهٗ۔ عَلَيْهِ۔ عَنْهُ۔

فِیْهِ (وصلاً) — عٓ — فَلَا یَخَفْ — اَنْزَلْنٰهُ قُرَانًا — فِیْهِ — بِالْقُرَانِ — عٓ — اجْتَبٰهُ — عَلَیْهِ — لِمْ حَشَرْتَنِیَ اَعْمٰی — عٓ — فِیْهِ (وصلاً) — اَوَلَمْ یَاْتِهِمُوْ — السِّرَاطِ (قنبل) — عٓ —

پارہ (17) اقترب

سورۃ الانبیاء علیھم السلام:

اسْتَمِعُوْهُ — قُلْ رَّبِّیَ — افْتَرٰهُ — یُّوْحٰی — فَسَلُوْا — فِیْهِ — عٓ — فِیْهِ — لَّاتَّخَذْنٰهُ — مَنْ مَّعِیَ — اِلَّا یُوْحٰی — اِلَیْهِ — نَجْزِیْهِ — عٓ — اَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ — مُّتَّ — اِلَّا هُزُؤًا — وَلَقَدُ اسْتُهْزِئَ — عٓ — الدُّعَاءَ اِذَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — وَضِئَاءً (قنبل) — اَنْزَلْنٰهُ (وصلاً) — عٓ — لِاَبِیْهِ — اِلَیْهِ — قَالُوْا ءَاَنْتَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — فَسَلُوْهُمُوْ — اُفَّ — حَرِّقُوْهُ — وَنَجَّیْنٰهُ — اَئِمَّةً (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — اٰتَیْنٰهُ — وَنَجَّیْنٰهُ — وَاَدْخَلْنٰهُ — عٓ — فَنَجَّیْنٰهُ — وَنَصَرْنٰهُ — فِیْهِ — وَعَلَّمْنٰهُ — لِیُحْصِنَکُمُوْ — وَاٰتَیْنٰهُ — عَلَیْهِ — وَنَجَّیْنٰهُ — وَزَکَرِیَّاءَ اِذْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — عٓ — یَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ — هٰؤُلَاءِ یَالِهَةً (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالیاء) — لِلْکِتَابِ — قُرُبٌ (بالادغام) — عٓ —

سورۃ الحج:

عَلَیْہِ۔ مَنْ تَوَلَّاہٗ۔ وَیَھْدِیْہِ۔ مَانَشَآءُ وِلٰی (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواوٗ) یا اِلٰی (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ لِیَضِلَّ۔ ع ۸۔ وَاِنْ اَصَابَتْہُ۔ اَنْزَلْنٰہُ۔ ھٰذٰنِّ۔ ع ۹۔ وَلُؤْلُوءٍ۔ اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ جَعَلْنٰہُ۔ سَوَآءُ نِ الْعَاکِفُ فِیْہِ۔ وَالْبَادِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ فِیْہِ۔ نُّذِقْہُ۔ ع ۱۰۔ بَیْتِیْ۔ ثُمَّ لِیَقْضُوْا (قنبل)۔ ع ۱۱۔ یَدْفَعُ۔ ع ۱۲۔ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتِلُوْنَ۔ لَّھُدِمَتْ۔ فَکَآئِنْ۔ مِّمَّا یَعُدُّوْنَ ۵ وَکَآئِنْ۔ ع ۱۳۔ مُعَجِّزِیْنَ۔ اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ مِّنْہُ۔ ع ۱۴۔ عَلَیْہِ۔ وَاَنَّ مَا تَدْعُوْنَ۔ ع ۱۵۔ وَیُمْسِکُ السَّمَا اَنْ (بزی۔قصر و مد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ آنْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔قنبل)۔ نَاسِکُوْہُ۔ فِیْہِ۔ مَا لَمْ یُنْزِلْ۔ ع ۱۶۔ لَّایَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ (وصلاً)۔ ع ۱۷۔

پارہ (18) قد افلح

سورۃ المؤمنون:

لِاَ مٰنٰتِھِمُوْ۔ ثُمَّ جَعَلْنٰہُ۔ ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ۔ فَاَسْکَنّٰہُ۔ سِیْنَآءَ

تُنْبِتُ — ع — اِلَیْہِ — فَاِذَا جَا اَمْرُنَا (بزی-قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) — فَاِذَا جَآءَ آمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-قنبل) — مِنْ کُلِّ زَوْجَیْنِ — اَنُ اعْبُدُوْا — ع۲ — مِنْہُ — اِذَا مُتُّمُوْ — ھَیْہَاہْ (بزی-وقفاً-دونوں کلمات میں) — تَتْرًا — جَآءَ اُمَّۃً (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — کَذَّبُوْہُ — وَاَخَاہُ — اِلٰی رُبْوَۃٍ — ع۳ — وَاَنَّ ھٰذِہٖ — اَیَحْسِبُوْنَ — اِلٰی سِرَاطٍ (قنبل) — عَنِ السِّرَاطِ (قنبل) — فِیْہِ — ع۴ — وَاِلَیْہِ — ءَ اِذَا مُتْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — اَفَلَا تَذَّکَّرُوْنَ — عَلَیْہِ — ع۵ — اِذَا جَا اَحَدَھُمُ (بزی قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) — اِذَا جَآءَ آحَدَھُمُ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال-قنبل) یا اِذَا جَآءَ اَحَدَھُمُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-قنبل) — لَعَلِّیَ اَعْمَلُ — قُلْ کَمْ لَبِثْتُمُوْ — فَسَلِ — ع۶ —

سورۃ النور:

وَفَرَّضْنٰھَا — تَذَّکَّرُوْنَ — رَاَفَۃٌ — شُھَدَآءُ وِلَّا (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواؤ) یا اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — اَرْبَعَ (پہلا) — عَلَیْہِ — وَالْخَامِسَۃُ (دوسرا) — ع — لَاتَحْسِبُوْہُ — اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ —

عَلَيْهِ - فِيْهِ - اِذْ تَّلَقَّوْنَهٗ (ذال ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ - بزی) - وَّتَحْسِبُوْنَهٗ - اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ - ع [2] - خُطُوٰتِ (بزی - دونوں) - ع [3] - بِيُوْتًا - بِيُوْتِكُمْ - تَذَّكَّرُوْنَ - بِيُوْتًا - عَلٰى جِيُوْبِهِنَّ - عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ (بزی مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل) - عَلَى الْبِغَآءِ يْنْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - مُّبَيَّنَاتٍ - ع [4] - تَوَقَّدَ - تَمْسَسْهُ - فِيْ بِيُوْتٍ - يَّحْسِبُهٗ - لَمْ يَجِدْهُ - فَوْقَهٗ - يَّغْشٰهُ - سَحَابُ ظُلُمٰتٍ (بزی) - سَحَابٌ ظُلُمٰتٍ (قنبل) - ع [5] - وَيُنْزِلُ - مَا يَشَآءُ وِنَّ (وصلاً - ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو) یا اِنَّ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - مُّبَيَّنَاتٍ - مَنْ يَّشَآءُ وِلٰى (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو) یا اِلٰى (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - سِرَاطٍ (قنبل) - اِلَيْهِ - ع [6] - وَيَتَّقِهِ - فَاِنْ تَّوَلَّوْا (نون ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ - بزی) - عَلَيْهِ - وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ - وَلَيُبْدِلَنَّهُمُوْ - لَاتَحْسِبَنَّ - ع [7] - بِيُوْتِكُمُوْ - بِيُوْتِ (آٹھوں کلمات) - بِيُوْتًا - ع [8] - حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ (وصلاً) - عَلَيْهِ (وصلاً) - اِلَيْهِ - ع [9] -

سورۃ الفرقان:

اِفۡکُ نِ افۡتَرٰہُ- عَلَیۡہِ (دونوں)- اِلَیۡہِ (دونوں)- مَسۡحُوۡرًا ۝ نُنۡظُرۡ (وصلاً) ابتداً اُنۡظُرۡ- ع ۱۴- وَیَجۡعَلۡ لَکَ- ضَیۡقًا- ءَ اَنۡتُمُوۡ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- ھٰؤُلَآءِ یَمۡ ھُمُوۡ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالیاء)- فَمَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ- نُذِقۡہُ- ع ۲ ۱۷-

پارہ (19) وقال الذین

فَجَعَلۡنٰہُ- تَشَّقَّقُ- وَنُنۡزِلُ الۡمَلٰٓئِکَۃَ- عَلٰی یَدَیۡہِ- اِنَّ قَوۡمِیَ اتَّخَذُوۡا (بزی- وصلاً یاء مفتوح)- الۡقُرٰانَ- عَلَیۡہِ الۡقُرٰانُ- وَرَتَّلۡنٰہُ- ع ۳ ۱- اَخَاہُ- وَّثَمُوۡدًا- السَّوۡءِ یَفَلَمۡ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالیاء)- اِلَّا ھُزُؤًا- ھَوٰہُ (وصلاً)- عَلَیۡہِ- اَمۡ تَحۡسِبُ- ع ۴ ۲- عَلَیۡہِ- ثُمَّ قَبَضۡنٰہُ- الرِّیۡحَ نُشۡرًا- وَلَقَدۡ صَرَّفۡنٰہُ- عَلَیۡہِ- اِلَّا مَنۡ شَا اَنۡ (بزی- قصر و مد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف)- اِلَّا مَنۡ شَآءَ اٰنۡ (ہمزہ ثانیہ میں حرف مد سے ابدال) یا اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ (ہمزہ ثانیہ کا تسہیل- قنبل)- فَسَلۡ بِہٖ- ع ۵ ۳- وَلَمۡ یَقۡتِرُوۡا- یُضَعَّفۡ- فِیۡہٖ- ع ۶ ۴-

سورة الشعراء:

نُنَزِّلْ۔ مِّنَ السَّمَآءِ يَايَةً (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالیاء)۔ عَنْهُ۔ ع۔ اِنِّیٓ اَخَافُ۔ عَصَاهُ۔ ع۔ اَرْجِئْهُ وَاَخَاهُ۔ اَئِنَّ لَنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ عَصَاهُ۔ هِیَ تَّلَقَّفُ (بزی)۔ هِیَ تَلَقَّفُ (قنبل)۔ ءَ ءَامَنْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع۔ اَنِ اسْرِ۔ حَذِرُوْنَ۔ وَّعُيُوْنٍ۔ اِنَّ مَعِیَ۔ ع۔ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ لِاَبِيْهِ۔ ع۔ عَلَيْهِ۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا۔ وَمَنْ مَّعِیَ۔ فَاَنْجَيْنٰهُ۔ ع۔ عَلَيْهِ۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا۔ وَّعُيُوْنٍ۔ اِنِّیٓ اَخَافُ۔ اِلَّا خَلْقُ۔ فَكَذَّبُوْهُ۔ ع۔ عَلَيْهِ۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا۔ وَعُيُوْنٍ۔ بُيُوْتًا فَرِهِيْنَ۔ ع۔ عَلَيْهِ۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا۔ فَنَجَّيْنٰهُ۔ ع۔ اَصْحٰبُ لَيْكَةَ۔ عَلَيْهِ۔ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا۔ بِالْقُسْطَاسِ۔ كِسْفًا۔ مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ (بزی۔ مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل)۔ مِّنَ السَّمَآءِ يِنْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل)۔ رَبِّیٓ اَعْلَمُ۔ فَكَذَّبُوْهُ۔ ع۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ۔ سَلَكْنٰهُ۔ عَلٰی مَنْ تَّنَزَّلُ (نون ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ۔ بزی) الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَّنَزَّلُ (وصلاً

تاء مشددہ۔ بزی)۔ ع ۱۱/۱۵۔

سورۃ النمل:

الْقُرَانِ۔ الْقُرَانَ۔ اِنِّیَ اٰنَسْتُ۔ بِشِهَابِ قَبَسٍ۔ ع ۱/۱۶۔ اَوْزِعْنِیَ اَنْ (بزی)۔ تَرْضٰهُ۔ اَوْلَیَاْتِیَنَّنِیْ۔ فَمَكُثَ۔ مِنْ سَبَاَ بِنَبَاٍ (بزی)۔ مِنْ سَبَاْ بِنَبَاٍ (قنبل)۔ مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ۔ فَاَلْقِهْ۔ الْمَلَؤُا وِنِّیْ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو) یا اِنِّیْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) ع ۲/۱۷۔ الْمَلَؤُا وَفْتُوْنِیْ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو)۔ اَتُمِدُّوْنَنِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ فَمَا اٰتٰنِ اللّٰهُ۔ الْمَلَؤُا وَيُّكُمْ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو)۔ عَلَيْهِ۔ فَلَمَّا رَاٰهُ۔ ءَاَشْكُرُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ۔ عَنْ سَأْقَيْهَا (قنبل)۔ ع ۳۔ ۸ اَنُ اعْبُدُوْا۔ مُهْلَكَ۔ اِنَّا دَمَّرْنٰهُمْ۔ بِيُوْتُهُمْ۔ اَئِنَّكُمْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ فَاَنْجَيْنٰهُ۔ ع ۴/۱۹۔ اَمَّا تُشْرِكُوْنَ۔

پارہ (20) امن خلق

ءَاِلٰهٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ دونوں کلمات)۔ اِذَا دَعَاهُ۔ ءَاِلٰهٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ تَذَّكَّرُوْنَ۔ الرِّيْحَ نُشُرًا۔ ءَاِلٰهٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ دونوں کلمات)۔ بَلِ ادَّرَكَ۔ ع ۵۔ ءَاِذَا كُنَّا (ہمزہ ثانیہ میں

تسہیل)۔ ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ فِیْ ضِیْقٍ۔ اَلْقُرَانَ۔ فِیْہٖ۔ وَلَا یَسْمَعُ۔ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ اِنَّ النَّاسَ۔ عٓ۔ فِیْہٖ۔ اٰتُوْہُ۔ تَحْسِبُہَا۔ بِمَا یَفْعَلُوْنَ۔ مِنْ فَزَعٍ یَوْمِئِذٍ۔ اَلْقُرَانَ۔ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ۔ عٓ۔

سورۃ القصص:

اَئِمَّۃً (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ اَنْ اَرْضِعِیْہٖ (وصلاً) عَلَیْہٖ فَاَلْقِیْہٖ۔ رَآدُّوْہُ۔ وَجَاعِلُوْہُ۔ لَاتَقْتُلُوْہُ۔ قُصِّیْہٖ۔ فَرَدَدْنٰہُ۔ عٓ۔ اٰتَیْنٰہُ۔ عَلَیْہٖ (وصلاً)۔ عٓ۔ رَبِّیَ اَنْ۔ عَلَیْہٖ۔ فَجَآءَتْہُ۔ یٰاَبَہْ (وقفاً)۔ اسْتَاْجِرْہُ (وصلاً)۔ ھٰتَیْنِّ۔ عٓ۔ اِنِّیَ اٰنَسْتُ۔ لَعَلِّیَ اٰتِیْکُمُوْ۔ اَوْجِذْوَۃٍ۔ اِنِّیَ اَنَا۔ مِنَ الرَّھَبِ۔ فَذَانِّکَ۔ فَاَرْسِلْہُ مَعِیَ۔ یُّصَدِّقُنِیْ۔ اِنِّیَ اَخَافُ۔ قَالَ مُوْسٰی رَبِّیَ اَعْلَمُ۔ لَعَلِّیَ اَطَّلِعُ۔ فَاَخَذْنٰہُ۔ اَئِمَّۃً (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) ۔ عٓ۔ سَاحِرَانِ۔ اَتَّبِعْہُ۔ ھُوٰہُ۔ عٓ۔ عَنْہُ۔ اِلَیْہٖ۔ عٓ۔ وَعَدْنٰہُ۔ لَاقِیْہٖ کَمَنْ مَتَّعْنٰہُ۔ وَاِلَیْہٖ۔ بِضِئَآءٍ (قنبل)۔ فِیْہٖ (دونوں)۔ عٓ۔ وَاٰتَیْنٰہُ۔ عِنْدِیَ اَوَلَمْ (قنبل وصلاً یاء مفتوحہ)۔ مِنْہُ۔ لَخُسِفَ۔ عٓ۔ اَلْقُرَانَ۔ قُلْ رَّبِّیَ اَعْلَمُ۔ وَاِلَیْہٖ۔ عٓ۔

سورۃ العنکبوت:

بِوَالِدَیْہِ — ع۱ — فَاَنْجَیْنٰہُ — وَاتَّقُوْہُ (وصلاً) — وَاعْبُدُوْہُ — اِلَیْہِ — النَّشْاٰءَۃَ — وَاِلَیْہِ — ع۲ — اقْتُلُوْہُ اَوْحَرِّقُوْہُ — مَّوَدَّۃُ بَیْنِکُمُوْ — وَاٰتَیْنٰہُ — اَئِنَّکُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ع۳ — اِنَّا مُنَجُّوْکَ — فَکَذَّبُوْہُ — وَّثَمُوْدًا — عَلَیْہِ — الْبُیُوْتِ — مَاتَدْعُوْنَ — ع۴ —

پارہ (21) اتل ما اوحی

عَلَیْہِ اٰیٰتٌ — ع۵ — وَنَقُوْلُ — وَکَاَئِنْ — ع۶ — وَلْیَتَمَتَّعُوْا — ع۷ —

سورۃ الروم:

عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ (دوسرا) — ع۱ — ثُمَّ اِلَیْہِ — مِنَ الْمَیِّتِ — الْمَیِّتَ — ع۲ — لِلْعٰلِمِیْنَ — وَیُنْزِلُ — عَلَیْہِ (وصلاً) — ع۳ — فِیْہِ — اِلَیْہِ — وَاتَّقُوْہُ — اِلَیْہِ — مِّنْہُ — وَمَا اٰتَیْتُمُوْ (پہلا) — ع۴ — لِنُذِیْقَھُمُوْ (قنبل) — فَعَلَیْہِ — الرِّیْحَ — اَنْ یُّنَزَّلَ — اِلٰی اٰثَرِ — فَرَاَوْہُ — وَلَا یَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ع۵ — لَّاتَنْفَعُ — الْقُرَانِ — ع۶ —

سورۃ لقمٰن:

لِیَضِلَّ — وَّیَتَّخِذَھَا ھُزُؤًا — عَلَیْہِ — فِیْ اُذُنَیْہِ —

فَبَشِّرْهُ — ع١٠ — اَنُ اشْكُرْلِلّٰهِ — يٰبُنَىْ (پہلا) — بِوَالِدَيْهِ (وصلاً) — حَمَلَتْهُ — اَنُ اشْكُرْلِىْ — يٰبُنَيِّ (دوسرا) — يٰبُنَىَّ (تیسرا - بزی) — يٰبُنَىْ (قنبل) — ع٢ ١١ — نِعْمَةً — عَلَيْهِ — وَاَنَّ مَاتَدْعُوْنَ — ع٣ ١٢ — وَيُنْزِلُ — ع٤ ١٣ —

سورة السجدة:

فِيْهِ — افْتَرٰهُ (وصلاً) — مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مدوقصر کے ساتھ - بزی) — مِنَ السَّمَآءِ يْلَى (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا مِنَ السَّمَآءِ اِلَى (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) ع١ اِلَيْهِ — خَلْقَهُ — ثُمَّ سَوّٰهُ — فِيْهِ — ءَاِذَا ضَلَلْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ع٢ ١٤ — وَجَعَلْنٰهُ — اَئِمَّةً (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — فِيْهِ — الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — مِنْهُ — ع٣ ١٦ —

سورة الاحزاب:

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓىْ (بزی حالین میں سکون یاء) یا اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓى ءِ (ہمزہ میں تسہیل - بزی) — اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓىءِ (قنبل - ہمزہ بالتحقیق) — تَظَّهَّرُوْنَ — ع١ ١٧ — لَامَقَامَ — اِنَّ بِيُوْتَنَا — لَاَتَوْهَا — عَلَيْهِ —

يَحْسِبُوْنَ- ع ۲/۱۸ -اِسْوَةٌ- عَلَيْهِ (وصلاً)-اِنْ شَا اَوْيَتُوْبَ (ہمزہ اولیٰ کا حذف قصر و مد کے ساتھ- بزی)-اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل)- ع ۳/۱۹ -مُبَيَّنَةٍ نُّضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابَ-

پارہ (22) ومن یقنت

مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مد و قصر کے ساتھ- بزی)- مِّنَ النِّسَآءِ يِّنِ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل)- وَقِرْنَ فِيْ بِيُوْتِكُنَّ- وَلَا تَّبَرَّجْنَ (بزی)- فِيْ بِيُوْتِكُنَّ- ع ۴/۱ - اَنْ تَكُوْنَ- عَلَيْهِ (دونوں)- مُبْدِيْهِ- اَنْ تَخْشٰهُ (وصلاً)- وَخَاتِمَ- ع ۵/۲ - وَسَبِّحُوْهُ- تُرْجِئُ- وَلَا اَنْ تَّبَدَّلَ (نون ساکنہ باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ- بزی)- ع ۶/۳ - بِيُوْتَ- اِنَّهُ- فَسْئَلُوْهُنَّ- اَوْ تُخْفُوْهُ- وَلَا اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مد و قصر کے ساتھ- بزی)- وَلَا اَبْنَآءِ يَّخْوَانِهِنَّ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا وَلَا اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل)- وَلَا اَبْنَآءِ يَخَوَاتِهِنَّ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالیاء)- عَلَيْهِ- ع ۷/۴ - كَثِيْرًا- ع ۸/۵

سورۃ سبا:

عَنْهُ - مُعَجِّزِیْنَ - اِلٰی صِرَاطٍ (قنبل) - کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ (مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل - بزی - وصلاً) - مِّنَ السَّمَآءِ یِنَّ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا مِّنَ السَّمَآءِ اِنَّ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل - وصلاً) - ع - یَدَیْهِ - نُذِقْهُ - کَالْجَوَابِیْ (حالین میں اثبات یاء) - لِسَبَاٍ (بزی) - لِسَبَاْ (قنبل) - فِیْ مَسَاکِنِهِمُوْ - اُکُلٍ - وَهَلْ یُجْزٰی اِلَّا الْکَفُوْرُ - رَبَّنَا بَعِّدْ - وَلَقَدْ صَدَقَ - فَاتَّبَعُوْهُ - ع - قُلْ ادْعُوْا - عَنْهُ - ع - الْقُرَانِ - یَدَیْهِ (وصلاً) - ع - مُعَجِّزِیْنَ - وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمُوْ - ثُمَّ نَقُوْلُ - اَهٰؤُلَآءِ اِیَّاکُمُوْ (مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل - بزی) - اَهٰؤُلَآءِ یِیَّاکُمُوْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا اَهٰؤُلَآءِ اِیَّاکُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - ع - اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا - ع -

سورۃ فاطر:

مَا یَشَآءُ وِنَّ اللّٰهَ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواؤ) یا اِنَّ اللّٰهَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) - فَاتَّخِذُوْهُ - ع - فَرَاٰهُ - الرِّیْحَ - فَسُقْنٰهُ - مَّیِّتٍ - اِلَیْهِ - فِیْهِ - ع - الْفُقَرَآءُ وِلَی اللّٰهِ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال

بالواوَ) یا اِلَی اللّٰہِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ مِنْہٗ۔ ع۳ ۱۵۔ الْعُلَمٰٓؤُ اِنَّ اللّٰہَ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواوَ) یا اِنَّ اللّٰہَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ یَدَیْہِ (وصلاً)۔ وَّلُؤْلُوءٍ۔ فِیْہِ۔ ع۴ ۱۶۔ فَعَلَیْہِ۔ مِّنْہٗ (وصلاً)۔ السَّیِّءُ وِلَّا (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواوَ) یا اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ فَاِذَا جَا اَجَلُھُمُوْ (ہمزہ اولیٰ کا حذف قصر و مد کے ساتھ۔ بزی)۔ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فَاِذَا جَآءَ اَجَلُھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل)۔ ع۵ ۱۷۔

سورۃ یٰس:

یٰسٓ وَالْقُرَانِ۔ عَلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ تَنْزِیْلُ۔ سُدًّا (دونوں)۔ ءَ اَنْذَرْتَھُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ فَبَشِّرْہُ۔ اَحْصَیْنٰہُ۔ ع۱ ۱۸۔ اَئِنْ ذُکِّرْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔

پارہ (23) ومالی لا

وَاِلَیْہِ۔ ءَ اَتَّخِذُ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ اِنِّیَ اٰمَنْتُ۔ وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا۔ ع۲۔ فَمِنْہُ۔ الْعِیُوْنِ۔ وَمَا عَمِلَتْہُ۔ وَالْقَمَرُ قَدَّرْنٰہُ۔ یَخِصِّمُوْنَ۔ ع۳۔ مِنْ مَّرْقَدِنَا (بغیر سکتہ کے)۔ فِیْ شُغْلٍ۔ وَّ اَنُ اعْبُدُوْنِیْ۔ ھٰذَا سِرَاطٌ (قنبل)۔ جُبُلًا۔ السِّرَاطَ

(تقلیل)۔ ع ۳۔ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ۔ وَّقُرْاٰنٌ۔ اَنَّا خَلَقْنٰهُ۔ مِنْهُ۔ وَّاِلَيْهِ۔ ع ۵۔

سورة والصّٰفّٰت: ۳۷

بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ۔ لَا يَسْمَعُوْنَ۔ ءَ اِذَا مُتْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع ۱۔ اِلٰى سِرَاطِ (تقلیل)۔ لَا تَّنَاصَرُوْنَ (بزی)۔ اَئِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ اَئِنَّكَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ءَ اِذَا مُتْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ فَرَاٰهُ۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ ع ۲۔ وَنَجَّيْنٰهُ۔ عَلَيْهِ۔ لِاَبِيْهِ۔ اَئِفْكًا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ عَنْهُ۔ اِلَيْهِ۔ فَاَلْقَوْهُ۔ فَبَشَّرْنٰهُ۔ يٰبُنَيِّ۔ اِنِّيَ اَرٰى۔ اِنِّيَ اَذْبَحُكَ۔ يٰاَبَهْ (وقفاً)۔ وَنَادَيْنٰهُ۔ وَفَدَيْنٰهُ۔ عَلَيْهِ۔ وَبَشَّرْنٰهُ۔ عَلَيْهِ۔ ع ۳۔ السِّرَاطَ (تقلیل)۔ اَللّٰهُ رَبُّكُمُوْ وَرَبُّ۔ فَكَذَّبُوْهُ۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ عَلَيْهِ۔ اِذْ نَجَّيْنٰهُ۔ ع ۴۔ فَنَبَذْنٰهُ۔ عَلَيْهِ۔ وَاَرْسَلْنٰهُ۔ اَفَلَا تَّذَكَّرُوْنَ۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ عَلَيْهِ۔ الْمُخْلِصِيْنَ۔ ع ۵۔

سورۃ صٓ:

وَالْقُرَانِ- ءَانْزِلَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- وَاَصْحٰبُ لَیْکَۃَ- ع۱- ھٰؤُلَآءِ اِلَّا (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مد وقصر کے ساتھ- بزی)- ھٰؤُلَآءِ یِلَّا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا ھٰؤُلَآءِ اِلَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل)- السِّرَاطِ (قنبل)- وَّلِیْ- فَتَنّٰہُ- ع۲- اَنْزَلْنٰہُ- عَلَیْہِ- اِنِّیَ اَحْبَبْتُ- بِالسُّؤْقِ (قنبل) یا بِالسُّئُوْقِ (قنبل)- ع۳- وَ عَذَابِ ۝ نُرْکُضْ (وصلاً) اور ابتداً اُرْکُضْ- وَجَدْنٰہُ- عَبْدَنَا- مَا یُوْعَدُوْنَ- فَلْیَذُوْقُوْہُ- وَّغَسَاقٌ- قَدَّمْتُمُوْہُ- فَزِدْہُ- ع۴- عَنْہُ- لِیْ- فِیْہِ- مِّنْہُ (وصلاً)- الْمُخْلِصِیْنَ- فَالْحَقَّ- عَلَیْہِ- ع۵-

سورۃ الزمر:

فِیْہِ- یَرْضَہُ- اِلَیْہِ- مِّنْہُ- اِلَیْہِ- لِّیَضِلَّ- اَمَنْ ھُوَ (میم کی تشدید کے بغیر)- ع۱- اِنِّیَ اَخَافُ- عَلَیْہِ- فَتَرٰہُ- ع۲- مِنْہُ- مِنْ ھَادِیْ (وقفاً اثبات یاء)- الْقُرَانِ- قُرَانًا- فِیْہِ- سَالِمًا- ع۳-

پارہ (24) فمن اظلم

مِنْ هَادِيْ (وقفاً اثبات یاء)۔ عَلَيْهِ۔ مَنْ يَّاْتِيْهِ۔ يُّخْزِيْهِ۔ عَلَيْهِ۔ عٓ۔ اِلَيْهِ۔ فِيْهِ۔ خَوَّلْنٰهُ۔ عٓ٢۔ تَاْمُرُوْنِّيْ اَعْبُدُ۔ فِيْهِ۔ عٓ٤۔ فُتِّحَتْ۔ وَفُتِّحَتْ۔ عٓ٥۔

سورۃ المؤمن:

لِيَاْخُذُوْهُ۔ عٓ۔ وَيُنْزِلُ۔ التَّلَاقِيْ (حالین میں اثبات یاء)۔ عٓ٢۔ مِنْ وَّاقِيْ (وقفاً اثبات یاء)۔ ذَرُوْنِيَ اَقْتُلْ۔ اِنِّيْ اَخَافُ۔ وَاَنْ يَّظْهَرَ۔ الْفَسَادُ۔ عٓ٣۔ فَعَلَيْهِ۔ اِنِّيْ اَخَافُ (دونوں)۔ التَّنَادِيْ (حالین میں اثبات یاء)۔ مِنْ هَادِيْ (وقفاً اثبات یاء)۔ لَّعَلِّيْ اَبْلُغُ۔ فَاَطَّلِعُ۔ وَصَدَّ۔ عٓ٩۔ اتَّبِعُوْنِيْ (حالین میں اثبات یاء)۔ يُدْخَلُوْنَ۔ مَالِيْ اَدْعُوْكُمُوْ۔ اِلَيْهِ۔ السَّاعَةُ ادْخُلُوْا (وصلاً ہمزہ وصلی کے ساتھ اور ابتداً اُدْخُلُوْا)۔ عٓ۔ يَوْمَ لَاتَنْفَعُ۔ بِبَالِغِيْهِ (وصلاً)۔ مَّايَتَذَكَّرُوْنَ۔ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ۔ سَيُدْخَلُوْنَ۔ عٓ۔ فِيْهِ۔ فَادْعُوْهُ۔ شُيُوْخًا۔ عٓ١٢۔ جَا اَمْرُ اللّٰهِ (قصر و مد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف۔ بزی)۔ جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال۔ قنبل) یا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔

قبل)۔ ع ۱۳۔

سورۃ فصلت:

قُرْاٰنًا۔ اِلَیْہٖ (دونوں)۔ وَاسْتَغْفِرُوْہُ (وصلاً)۔ ع ۱۵۔ قُلْ اَئِنَّکُمْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ نَّحِسَاتٍ۔ ع ۱۶۔ وَاِلَیْہٖ۔ ع ۱۷۔ الْقُرْاٰنِ۔ فِیْہٖ۔ جَزَآءُ عْدَآءِ (ہمزہ ثانیہ کا ابدال بالواو)۔ اَرْنَا الَّذَیْنِّ۔ ع ۱۸۔ اِیَّاہُ۔ یَدَیْہٖ۔ وَلَوْ جَعَلْنٰہُ قُرْاٰنًا۔ ءَ اَعْجَمِیٌّ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع ۱۹۔ فِیْہٖ (وصلاً)۔ مِّنْہُ۔

پارہ (25) الیہ یرد

اِلَیْہٖ۔ مِنْ ثَمَرَتٍ (وقفاً ثَمَرَہْ)۔ اَیْنَ شُرَکَآءِ یَ۔ اَذَقْنٰہُ۔ مَسَّتْہُ۔ ع ۶۔

سورۃ شوریٰ:

یُوْحٰی اِلَیْکَ۔ قُرْاٰنًا۔ فِیْہٖ (وصلاً)۔ ع ۱۔ فِیْہٖ۔ عَلَیْہٖ۔ وَاِلَیْہٖ۔ فِیْہٖ (دونوں)۔ اِلَیْہٖ مَنْ (دونوں)۔ مِّنْہُ۔ ع ۲۔ یَبْشُرُ اللّٰہُ۔ عَلَیْہٖ۔ مَا یَفْعَلُوْنَ۔ یُنْزِلُ۔ مَا یَشَآءُ اِنَّہٗ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا واؤ سے ابدال) یا اِنَّہٗ (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ یُنْزِلُ۔ ع ۳۔ الْجَوَارِیْ (اثبات یاء حالین میں)۔ ع ۴۔ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا (ہمزہ ثانیہ

کا واؤ سے ابدال) یا اِنَاثًا (وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ مَایَشَآءُ وِنَّہٗ (وصلاً ہمزہ ثانیہ کا واؤ سے ابدال) یا اِنَّہٗ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ وَلٰکِنْ جَعَلْنٰہُ۔ سِرَاطٍ (قنبل) (دونوں)۔ ع ۵/۶۔

سورۃ الزخرف:

اِنَّا جَعَلْنٰہُ قُرٰنًا۔ مِھَادًا۔ عَلَیْہِ۔ ع ۱/۷۔ اَوَمَنْ یَّنْشَؤُا۔ عِنْدَالرَّحْمٰنِ۔ قُلْ اَوَلَوْ۔ عَلَیْہِ۔ ع ۲/۸۔ لِاَبِیْہِ۔ الْقُرٰانُ۔ لِبُیُوْتِھِمُوْ سَقْفًا۔ وَلِبُیُوْتِھِمُوْ۔ لَمَا مَتَاعُ۔ ع ۳/۹۔ وَیَحْسِبُوْنَ۔ اِذَا جَآءَ انَا۔ عَلٰی سِرَاطٍ (قنبل)۔ وَسَلْ۔ ع ۴/۱۰۔ مِنْ تَحْتِیَ اَفَلَا (بزی وصلاً یاء مفتوح)۔ عَلَیْہِ اَسَاوِرَۃٌ۔ فَاَطَاعُوْہُ (وصلاً)۔ ع ۵/۱۱۔ مِنْہُ۔ ءَ اٰلِھَتُنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ مَاضَرَبُوْہُ۔ عَلَیْہِ وَجَعَلْنٰہُ۔ ھٰذَا سِرَاطٌ (قنبل)۔ فِیْہِ (وصلاً)۔ فَاعْبُدُوْہُ (وصلاً)۔ ھٰذَا سِرَاطٌ (قنبل)۔ ع ۶/۱۲۔ مَاتَشْتَھِیْ۔ فِیْہِ۔ اَمْ یَحْسِبُوْنَ۔ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ (ہمزہ اولیٰ میں تسہیل مد وقصر کے ساتھ۔ بزی)۔ فِی السَّمَآءِ یِلٰہٌ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل)۔ وَاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ۔ وَقِیْلَہٗ۔ ع ۷/۱۳۔

سورة الدخان:

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ – رَبُّ – عَنْهُ – اِنِّیَ اٰتِیْکُمُوْ – فَاسْرِ – وَّعُیُوْنٍ – عٓ – مَافِیْهِ – عٓ – خُذُوْهُ فَاعْتُلُوْهُ – وَّعُیُوْنٍ – یَسَّرْنٰهُ – عٓ

۱۴ ۱۵ ۱۶

سورة الجاثیة:

عَلَیْهِ – فَبَشِّرْهُ – هُزُؤًا – عٓ – فِیْهِ – مِّنْهُ (وصلاً) – فِیْهِ – سَوَآءً – عٓ – هَوٰهُ – فَمَنْ یَّهْدِیْهِ – اَفَلَا تَذَّکَّرُوْنَ – فِیْهِ – عٓ – هُزُؤًا – عٓ –

۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

پارہ (26) حم

سورة الاحقاف:

اِفْتَرٰهُ (وصلاً) – فِیْهِ (وصلاً) – عٓ – اِلَیْهِ (وصلاً) – لِتُنْذِرَ الَّذِیْنَ یا لِیُنْذِرَ (بزی کے لیے یا اور تا دونوں وجوہ) – بِوَالِدَیْهِ حُسْنًا – حَمَلَتْهُ – کَرْهًا وَّوَضَعَتْهُ کَرْهًا – اَوْزِعْنِیَ اَنْ (بزی) – تَرْضٰهُ – یُتَقَبَّلُ – اَحْسَنُ – وَیُتَجَاوَزُ – لِوَالِدَیْهِ اُفَّ – اَتَعِدٰنِنِیَ اَنْ – ءَ اَذْهَبْتُمُوْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) – عٓ – یَدَیْهِ – اِنِّیَ اَخَافُ – وَلٰکِنِّیَ اَرٰکُمُوْ (بزی) – رَاَوْهُ – لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنُهُمُوْ – فِیْهِ – عٓ – الْقُرَانَ – فَلَمَّا حَضَرُوْهُ – یَدَیْهِ –

۲ ۳

اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ (وصلاً مد وقصر کے ساتھ ہمزہ اولیٰ میں تسہیل - بزی - وصلاً) — اَوْلِیَآءُ وُلٰٓئِکَ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِکَ (قنبل - وصلاً ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ع[4] —

سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم:

قَاتَلُوْا — ع[5] — وَکَآئِنْ — اٰسِنٍ — فَقَدْجَا اَشْرَاطُهَا (ہمزہ اولیٰ کا حذف قصر و مد کے ساتھ - بزی) — فَقَدْ جَآءَ اٰشْرَاطُهَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) — ع[6] — عَلَيْهِ — الْقُرَانَ — اَسْرَارَهُمُوْ — ع[7] — هَاَنْتُمُوْ (قنبل) — ع[8]

سورۃ الفتح:

سِرَاطًا (قنبل) — السُّوْٓءِ — لِيُؤْمِنُوْا — وَيُعَزِّرُوْهُ وَيُوَقِّرُوْهُ وَيُسَبِّحُوْهُ — عَلَيْهِ اللّٰهَ — فَسَنُؤْتِيْهِ — ع[9] — يُدْخِلْهُ — يُعَذِّبْهُ — ع[10] — سِرَاطًا (قنبل) ع[11] شَطْاَهُ — عَلٰى سُؤْقِهٖ یا عَلٰى سُؤُوْقِهٖ (قنبل) — ع[12] —

سورۃ الحجرات:

حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰى (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل) — ع[13] — وَلَا تَّنَابَزُوْا

فَکَرِهْتُمُوْهُ (بزی)۔ وَلَا تَّجَسَّسُوا (بزی)۔ اَخِیْهِ۔

لِتَّعَارَفُوْا (بزی)۔ بِمَا یَعْمَلُوْنَ۔ ع ۲ ۱۴۔ (وصلاً)۔

سورة قٓ:

وَالْقُرَانِ۔ ءَاِذَا مُتْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع ۱ ۱۵۔ اِلَیْهِ۔ اِلَّا

لَدَیْهِ۔ مِنْهُ۔ فَاَلْقِیٰهُ۔ ع ۲ ۱۶۔ مَا یُوْعَدُوْنَ۔ مُّنِیْبِ نِ ادْخُلُوْهَا

(وصلاً)۔ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ السُّجُوْدِ۔ یُنَادِ اور یُنَادِیْ (حذف و

اثباتِ یاء دونوں وجوہ وقفاً)۔ الْمُنَادِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ یَوْمَ

تَشَّقَّقُ۔ بِالْقُرَانِ۔ ع ۳ ۱۷۔

سورة الذّٰرِیٰت:

عَنْهُ۔ وَّعُیُوْنٍ۔ ع ۱ ۱۸۔ عَلَیْهِ۔ وَبَشَّرُوْهُ۔

پارہ (27) قال فما خطبکم

اِذْ اَرْسَلْنٰهُ۔ فَاَخَذْنٰهُ۔ عَلَیْهِ۔ جَعَلْنٰهُ۔ ع ۲ ۱۔ تَذَّکَّرُوْنَ۔

مِنْهُ (دونوں)۔ ع ۳ ۲۔

سورة الطور:

وَمَا اَلَتْنٰهُمُوْ۔ لَّا لَغْوَ۔ وَلَا تَاْثِیْمَ۔ نَدْعُوْهُ (وصلاً)۔ ع ۱ ۳۔

الْمُصَیْطِرُوْنَ (بزی)۔ الْمُصَیْطِرُوْنَ یا الْمُسَیْطِرُوْنَ (قنبل

بالخلف)۔ فِیْہٖ (دونوں)۔ یُصْعَقُوْنَ۔ فَسَبِّحْہُ۔ ع۲
۴

سورۃ النجم:

وَلَقَدْ رَاٰہُ۔ وَمَنٰۤؤَۃَ۔ ضِئْزٰی۔ ع۱
۵
النَّشَآءَۃَ۔ وَثَمُوْدًا
فَمَا۔ ع۳
۶

سورۃ القمر:

مَافِیْہٖ۔ یَدْعُ الدَّاعِیْ (بزی۔ حالین میں اثبات یاء)۔ نُّکُرٍ۔ اِلَی الدَّاعِیْ (حالین میں اثبات یاء)۔ عِیُوْنًا۔ وَحَمَلْنٰہُ۔ الْقُرَانَ (دونوں)۔ ع۱
ءَ اُلْقِیَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ عَلَیْہٖ۔ الْقُرَانَ۔ رَاوَدُوْہُ۔ الْقُرَانَ۔ ع۲
۸
وَلَقَدْ جَاٰلَ (قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف۔ بزی)۔ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا وَلَقَدْ جَآءَاٰلَ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل)۔ خَلَقْنٰہُ۔ فَعَلُوْہُ۔ ع۳
۹
۱۰

سورۃ الرحمن:

الْقُرَانَ۔ ع۱ شِوَاظٌ۔ وَّنُحَاسٍ۔ ع۲
۱۱

سورۃ الواقعۃ:

وَلَا یُنْزِفُوْنَ۔ ع۱
ءَ اِذَا مُتْنَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ءَ اِنَّا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ عَلَیْہٖ۔ شَرْبَ۔ ءَ اَنْتُمُوْ (چاروں کلمات میں ہمزہ
۱۲

ثانیہ میں تسہیل)۔ نَحۡنُ قَدَّرۡنَا۔ النَّشۡاٰۃَ۔ تَذَّکَّرُوۡنَ۔ لَجَعَلۡنٰہُ۔ اَنۡزَلۡتُمُوۡہُ۔ جَعَلۡنٰہُ۔ ع۲ ۱۵۔ اِنَّہٗ لَقُرَاٰنٌ۔ اِلَیۡہِ۔ ع۳ ۱۶۔

سورۃ الحدید:

فِیۡہِ (وصلاً)۔ یُنۡزِلُ۔ ع۱ ۱۷۔ فَیُضَعِّفُہٗ۔ حَتّٰی جَا اَمۡرُ اللّٰہِ (بزی۔ قصر و مد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف)۔ حَتّٰی جَآءَ اٰمۡرُ اللّٰہِ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا حَتّٰی جَآءَ اَمۡرُ اللّٰہِ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل۔ قنبل)۔ وَمَا نَزَّلَ۔ اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَالۡمُصَّدِّقٰتِ۔ یُضَعَّفُ۔ ع۲ ۱۸۔ فَتَرٰہُ۔ یُؤۡتِیۡہِ۔ فِیۡہِ۔ ع۳ ۱۹۔ اتَّبَعُوۡہُ۔ یُؤۡتِیۡہِ۔ ع۴ ۲۰۔

پارہ (28) قد سمع اللہ

سورۃ المجادلۃ:

یَظَّھَّرُوۡنَ۔ اِلَّا الّٰیۡٓ یا اِلَّا الّٰیءِ (مد و قصر کے ساتھ۔ ہمزہ میں تسہیل۔ بزی)۔ اِلَّا الّٰٓیءِ (قنبل ہمزہ با لتحقیق)۔ یَظَّھَّرُوۡنَ۔ وَنَسُوۡہُ (وصلاً)۔ ع۱۔ عَنۡہُ۔ اِلَیۡہِ۔ فِی الۡمَجۡلِسِ۔ انۡشُزُوۡا فَانۡشِزُوۡا۔ ءَاَشۡفَقۡتُمُوۡ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)۔ ع۲ ۲۔ وَیَحۡسِبُوۡنَ۔ مِّنۡہُ (وصلاً)۔ عَنۡہُ (وصلاً)۔ ع۳ ۳۔

سورة الحشر:

بِيُوتَهُمُو - عَلَيْهِ - فَخُذُوهُ (وصلاً) - عَنْهُ - ع۱/۴ - جِدَارٍ - تَحْسِبُهُمُو - إِنِّي أَخَافُ - ع۲/۵ - الْقُرَانَ - ع۳/۶ -

سورة الممتحنة:

وَمَن يَّفْعَلْهُ - يُفْصَلُ - إِسْوَةٌ - وَالْبَغْضَاءُ وَبَدًا (ہمزہ ثانیہ کا واوَ سے ابدال) - لِأَبِيهِ - إِسْوَةٌ - ع۱/۷ - أَن تَّوَلَّوْهُمُو (نون ساکنہ کو باقی رکھتے ہوئے وصلاً تاء مشددہ - بزی) - وَسَلُوا - ع۲/۸ -

سورة الصف:

مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ - ع۱/۹ - أَنصَارًا لِلَّهِ - ع۲/۱۰ -

سورة الجمعة:

يُؤْتِيهِ - مِنْهُ - ع۱/۱۱ -

سورة المنفقون:

كَأَنَّهُمُو خُشْبٌ (قنبل) - يَحْسِبُونَ - ع۱/۱۳ - إِذَا جَا أَجَلُهَا (بزی - قصر و مد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) - إِذَا جَاءَ اجَلُهَا (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل - قنبل) - ع۲/۱۴ -

سورة التغابن:

عَنْهُ- وَيُدْخِلْهُ- ع١٥- يُضَعِّفْهُ- ع١٦-

سورة الطلاق:

مِنْ بُيُوتِهِنَّ- مُّبَيِّنَةٍ- وَيَرْزُقْهُ- بَالِغُ اَمْرِهٖ- وَالّٰٓئِ يا وَالّٰٓىءِ (بزی مد وقصر کے ساتھ ہمزہ میں تسہیل دونوں جگہ)- وَالّٰٓـــىءِ (قنبل ہمزہ بالتحقیق) (دونوں جگہ)- عَـنْـهُ- عَـلَيْهِ- ع١٧- وَكَاَيِّنْ- مُبَيِّنٰتٍ- يُّدْخِلْهُ- ع١٨

سورة التحريم:

عَـلَيْهِ- وَاِنْ تَظّٰهَرَا عَلَيْهِ- هُوَ مَوْلٰهُ وَجَبْرِيْلُ- ع١٩- فِيْهِ- وَكِتَابِهٖ- ع٢٠-

پـــاره (29) تبرک الذی

سورة الملک:

تَـكَـادُ تَّـمَـيَّزُ (بزی)- ع١- ءَ اَمِـنْـتُـمْ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- النُّشُوْرُ ٥ وَ اَمِنْتُمْ (وصلاً ہمزہ اولیٰ کا واؤ سے ابدال ہمزہ ثانیہ میں تسہیل- قنبل)- فِـــى السَّـمَـآءِ يَنْ (دونوں جگہ- ہمزہ ثانیہ کا یاء سے ابدال)- عَلٰى سِرَاطٍ (قنبل)- وَاِلَيْهِ- فَلَمَّا رَاَوْهُ- وَعَلَيْهِ- ع٢-

سورۃ القلم:

عَلَيۡهِ- اَنُ اغۡدُوۡا- عٓ ۳ -فِيۡهِ (دونوں)- لَمَا تَّخَيَّرُوۡنَ (بزی)- فَاجۡتَبٰهُ- عٓ ۴ -

سورۃ الحاقة:

خُذُوۡهُ فَغُلُّوۡهُ- صَلُّوۡهُ- فَاسۡلُكُوۡهُ (وصلاً)- عٓ ۵ -
مَايُؤۡمِنُوۡنَ- مَّايَذَّكَّرُوۡنَ- مِنۡهُ- عَنۡهُ- عٓ ۶ -

سورۃ المعارج:

اِلَيۡهِ- وَّنَرٰهُ- بِبَنِيۡهِ- وَاَخِيۡهِ- تُـئۡوِيۡهِ- ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ- نَزَّاعَةٌ- لِاَمٰنَتِهِمُوۡ- بِشَهٰدَتِهِمُوۡ- عٓ ۷ -اِلٰى نَصۡبٍ- عٓ ۸ -

سورۃ نوح علیہ السلام:

اَنُ اعۡبُدُوۡا- وَاتَّقُوۡهُ- دُعَآءِ یَ اِلَّا- اِنِّيَ اَعۡلَنۡتُ- عٓ ۹ - مَنۡ لَّمۡ يَزِدۡهُ- وَوُلۡدُهُ- بَيۡتِيَ- عٓ ۱۰ -

سورۃ الجن:

قُرَانًا- وَّاِنَّهُ (دونوں)- وَّاِنَّا- وَّاِنَّهُ كَانَ- وَّاِنَّهُمُوۡ- وَّاِنَّا (سات)- فِيۡهِ (وصلاً)- نَسۡلُكۡهُ- يَدۡعُوۡهُ- عَلَيۡهِ- عٓ ۱۱ - قَالَ اِنَّمَا- رَبِّيَ اَمَدًا- يَدَيۡهِ- عٓ ۱۲ -

سورة المزمل:

اَوُانْقُصْ مِنْهُ۔ عَلَيْهِ۔ الْقُرَانَ۔ اِلَيْهِ۔ فَاتَّخِذْهُ۔ فَاَخَذْنٰهُ۔ عٓ ۱ ۱۳۔ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ۔ مِنَ الْقُرَانِ۔ مِنْهُ۔ تَجِدُوْهُ۔ عٓ ۲ ۱۴۔

سورة المدثر:

وَالرِّجْزَ۔ سَاُصْلِيْهِ۔ عٓ ۱ ۱۵۔ اِذَا دَبَرَ۔ عٓ ۲ ۱۶۔

سورة القيمة:

لَأُقْسِمُ یا لَااُقْسِمُ (بزی)۔ اَيَحْسِبُ۔ وَقُرَانَهُ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ۔ قُرَانَهُ۔ بَلْ يُحِبُّوْنَ۔ وَيَذَرُوْنَ۔ مَرَّاقٍ (بالادغام)۔ عٓ ۱ ۱۷۔ اَيَحْسِبُ۔ تُمْنٰى۔ عٓ ۲ ۱۸۔

سورة الدهر:

نَبْتَلِيْهِ۔ سَلَاسِلْ (قنبل۔بغیر الف۔وقفاً۔نیز بزی حفص کی طرح ہیں)۔ فَجَعَلْنٰهُ۔ قَوَارِيْرًا (پہلا) (وصلاً تنوین سے۔وقفاً الف سے نیز ثانی میں حفص کی مانند ہیں)۔ خُضْرٍ۔ عٓ ۱ ۱۹۔ الْقُرَانَ۔ وَسَبِّحْهُ۔ وَمَا يَشَاۤءُوْنَ۔ عٓ ۲ ۲۰۔

سورة المرسلت:

اَوْنُذُرًا۔ فَجَعَلْنٰهُ۔ جِمَالَاتٌ۔ عٓ ۱ ۲۱۔ وَّعِيُوْنٍ۔ عٓ ۲ ۲۲۔

پارہ (30) عم یتساءلون

سورۃ النبا:

فِیۡہٖ- وَفُتِّحَتۡ- وَغَسَاقًا- اَحۡصَیۡنٰہُ- عٓ- رَبُّ السَّمٰوٰتِ- الرَّحۡمٰنُ- مِنۡہُ- یَدَاہُ- عٓ-

سورۃ النزعت:

ءَاِنَّا- ءَاِذَا کُنَّا (دونوں کلمات میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- اِذۡ نَادٰہُ- طُوًی اذۡھَبۡ (تنوین کے بغیر)- اَنۡ تَزَّکّٰی- عٓ- ءَاَنۡتُمُوۡ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل)- عٓ-

سورۃ عبس:

فَتَنۡفَعُہُ- تَصَّدّٰی- عَنۡہُ تَّلَھّٰی (بزی)- عَنۡہُ تَلَھّٰی (قنبل)- اِذَا شَا اَنۡشَرَہٗ (بزی-قصر ومد کے ساتھ ہمزہ اولیٰ کا حذف) اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَہٗ (ہمزہ ثانیہ کا حرف مد سے ابدال) یا اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَہٗ (ہمزہ ثانیہ میں تسہیل-قنبل)- اِنَّا صَبَبۡنَا- مِنۡ اَخِیۡہِ- وَاَبِیۡہِ- وَبَنِیۡہِ (وصلاً)- یُغۡنِیۡہِ (وصلاً)

سورۃ التکویر:

سُجِرَتۡ- نُشِّرَتۡ- سُعِرَتۡ- وَلَقَدۡ رَاٰہُ- بِظَنِیۡنٍ

(بالظاء)—

سورة الانفطار:

فَعَدَّلَكَ— يَوْمُ لَا تَمْلِكُ—

سورة التطفيف:

عَلَيْهِ— بَرَّانَ (بالادغام)— فَاكِهِينَ—

سورة الانشقاق:

فَمُلٰقِيهِ (وصلاً)— وَيُصَلّٰى— لَتَرْكَبَنَّ— الْقُرَانُ—

سورة البروج:

قُرَانٌ—

سورة الطارق:

نَفْسٍ لَّمَّا—

سورة الغاشية:

لَا يُسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةٌ—

سورة الفجر:

اِذَا يَسْرِيْ (حالین میں اثبات یاء)— بِالْوَادِيْ (بزی حالین میں اثبات یاء—قنبل: وصلاً: اثبات—وقفاً: حذف واثبات)— اِذَا مَا ابْتَلٰهُ— رَبِّيْ—

اَکْرَمَنِیْ (بزی-حالین میں اثبات یاء)- ابْتَلٰـهُ- عَلَيْهِ- رَبِّیْ- اَهَانَنِیْ (بزی-حالین میں اثبات یاء)- وَلَا تَحُضُّوْنَ-

سورۃ البلد:

اَیَحْسِبُ- عَلَیْهِ- اَیَحْسِبُ- فَکَّ رَقَبَةً اَوْ اَطْعَمَ- مُّوْصَدَةٌ-

سورۃ الشمس:

فَکَذَّبُوْهُ-

سورۃ الیل:

عَنْهُ- نَارًا تَّلَظّٰی (وصلاً تنوین میں اخفاء کرتے ہوئے تاء مشددہ-بزی)-

سورۃ التین:

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ-

سورۃ العلق:

اَنْ رَّاٰهُ (قنبل) (اوردوسری وجہ) اَنْ رَّاهُ (قنبل)- لَاتُطِعْهُ-

سورۃ القدر:

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ- شَهْرٍ ٥ تَّنَزَّلُ (وصلاً تنوین میں اخفاء کرتے ہوئے تاء مشددہ-بزی)-

سورۃ البینۃ:

عَنْهُ (وصلاً)-

سورۃ الھمزۃ:

یَحْسِبُ- مُؤْصَدَةٌ-

سورۃ الکفرون:

وَلِیَ دِیْنِ (بزی کے لیےفتحہ وسکون دونوں)- وَلِیْ دِیْنِ (قنبل بالسکون)-

سورۃ النصر:

وَاسْتَغْفِرْهُ (وصلاً)-

سورۃ اللھب:

اَبِیْ لَهْبٍ- عَنْهُ- حَمَّالَةُ الْحَطَبِ-

سورۃ الاخلاص:

كُفُؤًا-

قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کی اپنے قارئین سے

گزارش

الحمدللہ علم تجوید و قرآءت کے فروغ کے لیے قرآءت اکیڈمی (رجسٹرڈ) کوشاں ہے ہمارا مقصد معیاری، دیدہ زیب اور اعلیٰ طباعت کی حامل کتب شائقین تک پہنچانا ہے۔ اگر آپ کے شہر یا علاقے میں آپ کو ہماری کتابیں بآسانی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہیں تو براہ راست بلا تکلف ہم سے بذریعہ خط یا فون رابطہ کریں۔

ہم آپ کو انشاءاللہ فوری طور پر کتب فراہم کریں گے۔

نوٹ: فہرست کتب صرف چار روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

قرآءت اکیڈمی ®

28- الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار لاہور

Ph.: 042 - 7122423

0300 - 4785910

الحمد للہ
علوم تجوید و قرآءت کے فروغ کے لئے کوشاں
قرائت اکیڈمی
ہماری پہچان
معیاری
دیدہ زیب
مُستند اور
اعلیٰ طبا
28-الفضل مارکیٹ 17- اردو بازار - لاہور